یہ اخبار ہفتہ وار ہر دوشنبہ کو روز بازار پریس امرتسر سے شائع ہوتا ہے

شرح قیمت اخبار ہذا معہ محصول ڈاک

سالانہ ... بشمول ہی

عوام سے ..... سے ر .... علاوہ

طلبا اور کم مقدور اصحاب سے بشرط تصدیق علاوہ ... ہمارے

بغیر شش ماہی یا سالانہ چندہ پیشگی وصول ہوئے اخبار جاری نہ ہوگا۔ ✦

نمونے کا پرچہ آدھ آنے کا ٹکٹ آنے پر روانہ کیا جاتا ہے۔ ✦

شرح اجرت اشتہارات و مضامین مفیدہ

تجارتی اشتہارات کی اجرت بندیو خط و کتابت فیصل ہوگی

مضامین مفید عام اور خبر بین ہفت روزہ کی جائیں گی۔ اعلےٰ درجہ کے مضامین کا معقول معاوضہ دیا جاوے گا۔

ترسیل زر

ہر قسم کی ترسیل زر سپرنٹنڈنٹ مطبع کے نام ہونی چاہیئے روپیہ منی آرڈر یا رجسٹری خط کے ذریعہ بھیجا جائے۔ ورنہ مطبع ذمہ دار نہ ہوگا۔ ✦

نمبر ۴۸ | امرتسر۔ مورخہ ۷ مارچ ۱۸۹۸ء روز دوشنبہ | جلد ۳

وکیل

امرتسر مطبوعہ ۷ مارچ ۱۸۹۸ء روز دوشنبہ

کمپنی لمیٹڈ

ایک محب ملک کے خیالات

اور

قابل قدر مشورے

(سلسلہ کیلئے دیکھو وکیل نمبر ۴۷ مطبوعہ ۲۸ فروری ۱۸۹۸ء)

شیطان کی آفت راودھ پنچ ہشیار۔ آجکل ہمارے پیارے پنچ بہی لارڈ تقریر بار ہو گئے بلکہ شاہ کہیئے۔ واہ رے ذہن۔ اُردو قوم تو دل و جان سے تنگ اور شلغم خام بہی ہمکو نہین میسر۔ اور ایسی بحث کرتے ہین کہ انتقام سیاوش بہی مات ہو۔ آپکے ایسے شہنشاہ پنچ کے واسطے اشارہ بس تقریر ہماری بابو اور سکاچ پر چھوڑ دے دونون زبان لڑاوین۔ ہم اور آپ ہنسین۔ آپ تو فقط سونگھنے کی تمباکو ہین تاکہ مغز آپکو استعمال کر کے ٹھنڈا ہو جاوے۔ یہ نقطہ چینی نہین تو نکتہ چینی سمجھئے۔ آپکے لئے ہرگز نہین مگر ہم ایسے غیور مضامین نویس کے واسطے۔ آپکے پرانے دوست قاضی عبدالرحیم ناخدا چہرہ والے گلاسگو مین ہین اور اودھ پنچ کو دیکھکر ہو ٹیل کیطرح پہول جاتے ہین۔ قاضی صاحب کے دوست منشی رضا موسیٰ نے رنگون مین ایک اخبار جاری کر دیا جو دوم یا سیوم درجہ کا ہے مگر ہونہار ہے۔

عشقانہ اشعار۔ خصوصاً ہم اپنے مسلمان مولوی منشی اور نوابون کی خدمت مین عرض کرتے ہین نیز بخدمت لالہ صاحبان کہ قومی تقاضا یہی ہے کہ فوراً سب مذاق کے رسالے بند ہو جاوین۔ ہمکو ایک ہفتہ وار اشعار کا رسالہ ضرور ہے جو ہر دفعہ حمد و نعت سے شروع ہو۔ نصایح اور موعظہ حسنہ سے لبالب ہو۔ فارسی ترکی انگریزی عبرانی وغیرہ نظم کا اُس مین ترجمہ ہو ایسے ہفتہ وار کی اردو اخبار متحدہ تائید کرینگے بوقت ضرورت ریویو شایع کرینگے اور ایسا اخبار ضرور کامیاب ہوگا۔ لکھنو دہلی اور ہمارے صدہا مقامون مین اول درجہ کے شاعر ہین جنکو معقول شغل ملے گا۔ ایسے رسالے کے پیٹرن نظام الملک سری حضور کشمیر بیگم آف بہوپال وغیرہ ہونگے۔ پہر دیکھئے ایک سال مین اردو نظم وہ ترقی کرے کہ سبحان اللہ دہلی یا لکھنو مین چھپوانا چاہیئے جہان چیف ایڈیٹر رہے۔

شادی و غم اخبار عام۔ اخبار عام کے خاندان کی شادی سے لاکہا خوش ہین اور اونکے غم سے لاکہا کو غم ہوتا ہے۔ تاہم محبت سے ہمکو مجبوراً کہنا ہوتا ہے کہ خاندانی شادی اور غم سے جس قدر انڈیہ کا ہرجہ ہوا ہے وہ شاید درجہ دوم ہے سامنے اس نقصان کے جو ملک کو ہوتا اگر پنڈت جی خدانخواستہ پنڈت تیلک کے ہم مکان ہوتے۔ ضرور آنکی خدمت مین شکایت کے ہزار ملاحظے آوین گے۔ اہل ہند ضرور پسماندگان کو معذور رکہین گے مگر اس موقع پر انڈین پریس توجہ کرے کہ آیا روزانہ اخبار کا اتنے ہفتے بند کرنا حسب تقاضائے ڈیوٹی ہے یا نہین۔ والد کا حق ہے۔ برادر کا حق ہے۔ برہمن کا حق ہے۔ خاندان کا حق ہے۔ گاؤ ماتا سے زیادہ پوتر ہے۔ اور اخبار اسی واسطے چلایا جاتا ہے کہ گاؤ ماتا فاقون سے نہ مرین اور گاؤ ماتا کے بچے بہی اندہے رہین۔ پہر کیا ہمارے معزز پنڈتون کے کوئی دوست نہین کہ خاندان کے سب ممبرز کو تہنیت یا ماتم یا دیوتا کی پوجہ کے واسطے چٹھی دیکر اخبار کو زندہ رکہین۔ اخبار عام کا ایک یہ دعوےٰ ہے کہ ہندوستان بہر مین بینظیر ہے۔ بیگر بے نظیری جدا اخبار عام اس پہلو سے بہی بے نظیر رہے۔ ملکہ کو دیکہو بڑا پوتہ دفات کر گیا۔ مگر اُسی روز حافظ عبدالکریم سے اردو سبق پڑہا۔ ہمارے پنڈت دوست ضرور دیدہ شاستر چہان کر ایسے ثبوت دین گے کہ تقان اور ارسطو مات ہون۔ مگر یہ فلاطون کا بہی زمانہ نہین۔ ہم سب قواعد اور قوانین سے بندہے ہین۔ بہرحال امید ہے کہ دیگر روزانہ اس نظیر پر نہ چلے گا۔ ✦

مہلت غنیمت۔ جتنے اخبارون مین مجہے لکہنے کی توفیر ہے۔ اُن [illegible] کا جزدان میرے نوشتہ سے بہرا ہے۔ لہذا بڑی خوشی ہے۔ بیپی کنکر جو کہ [illegible] ہے اس ہفتہ حضرات وکیل کیخدمت مین حاضر کرتا ہون۔

پھر مجھکو قریب چھ ہفتے کے آپ سے رخصت لیگی۔ +

شمس العلماء۔ جب مین ولایت کا تھا دوستون نے مجھے منشی کہا۔ شباب کے عالم مین ہندو مسلمان مجھکو مولوی صاحب پکارنے لگے۔ مین خیال کرتا تھا آیا مجھکو کب شمس العلما کا خطاب ملیگا خصوصًا جب سے ایک لکھنوی نوجوان مرزا صاحب نے مجھے اطلاع دی کہ کم سنی مین اُنکو لوگ شمس العلما کہتے ہین۔ مگر دو تین ہفتے ہوئے مین نے وکیل مین شمس العلماء مولوی نذیر احمد صاحب کا احوال پڑھا۔ تعلم ایسی دلچسپ تھی کہ اُسکو بار بار پڑھا۔ یہ پڑھکر کہ خطاب بھی انگریز صاحب عطا کرتے ہین اس جلاوطن کے ہوش دنگ ہوگئے مجھکو تو معلوم تھا کہ سرکار اردو وغیرہ مین کسی قسم کا امتحان پاس کرکے انعام لے لیتی ہے۔ اور رعایا ہند کی جیب سے گورون کو انعام ملتا ہے مگر اردو مین گالی دینے سے کچھہ زیادہ سیکھہ لیوین۔ سبحان اللہ شمس العلماء کا خطاب بھی سرکار دولتمدار سینو نیکچر کرتی ہے۔ اب مین ناتھہ دھو چکا ایسے خطاب سے کیونکہ اس فقیر کو سرکار کا ہیکو پوچھے گی اور کوئی کرسٹان پادری بھی اس جلاوطن کی سفارش نہ کریگا۔ ڈی ڈی مجھے پسند نہین۔ اب شمس العلما کا بھی مجھے حرص نہ رہا۔ گور مین اور قیامت مین مسٹر نذیر احمد کو خطاب مبارکباد گراب اور کوئی شغل مولوی صاحب کو نہ ہو تو توبہ اور نماز مین اوقات بسر کرکے ذہن کے لوہے کو زنگ سے صاف کرین ندوۃ العلماء ہماری واسطے اب ناکارے ہوئے۔ اودھ پنچ بھائی اب کانگرس ہی مین مجھے پریزیڈنٹ کی کرسی ملے

نازک مسئلہ۔ برطانیون کے ذریعے سے پولیٹکل تجارتی یا اور کوئی کام کرانا ایسا نازک معاملہ ہے کہ مجھے امیر کابل ایسے ہشیار حاکم کو یہ کہنے مین کہ خبردار رہین تامل نہین شبہہ اور شک کا باعث یہی کہ برطانی اقوام قریبًا بے اصول اور لامذہب ہین جو قوم برطانیون کی طرح امور مذہب مین سکار ہو۔ پھر اُسپر علاوہ گورنمنٹ پہلو کے دیگر پہلوسے اعتبار رکھنا احتمالًا خودکشی ہے۔ یہ الفاظ نہایت سخت اور الزام دہ ہین۔ تاہم تجربہ سے اور بغرضی سے کہتا ہون بلکہ ایسی رائے ظاہر کرنیسے باوجودیکہ گورنمنٹ سے مطلق اشارہ اور واسطہ نہین پھر بھی شخصی طور پر میرے واسطے مضر ہین مگر غازی کو جب اللہ کے جلال کے واسطے جنگ کرے تو بیخوف رہنا اول شرط ہے۔

جھوٹے مولوی۔ بعض مولوی صاحب تعجب ہونگے جب مین خبرون کہ میرے صدہا مسیحی فرنگی دوست قرآن مجید حدیث و تاریخ مسلمان سے ہمارے بعضے شمس العلماء سے زیادہ واقف ہین۔ نہین کہتا کہ سے اس قدر واقف ہین جیسے مولوی ذکاء اللہ یا مولوی نذیر احمد۔ بہت سے پادری ولایت مین بھی ایسے نادان کہ اُنکا اعتقاد ہے کہ مسلمین حضرت محمد کو (نعوذ باللہ) پوجتے ہین۔ یہی فرنگیون کا عام خیال ہے۔ جو شریر پادری لوگ قایم رکھتے ہین۔ بایہمہ سخت ضرورت ہے کہ ہمارے مولویون کی تعلیم بخوبی ہوئے اور جو مولوی ایک مشکل امتحان پاس کرے اُسے ندوۃ العلماء شمس العلماء کا خطاب بخشین جو چاہیئے کہ پرہیز سے دیا جاوے۔ اور بہتر ہو گر سرکار انگلشیہ اس خطاب سے مطلق واسطہ نہ رکھے۔ کیونکہ یہہ قریبًا مذہبی یا پرائیویٹ معاملہ ہے۔ اور لارڈ بشپ ہند کا اس مین مطلق اجارہ نہین۔ حکام ہند پردیسی ہین اور لارڈ بشپ کی پالگن کرتے ہین اور پادریون کو مانتے ہین جن کرسٹان مذہبی سردارون کے برخلاف ہونیکا سرکار ہی کی طرف سے ہمارا حق ہے۔ +

ڈکشنری اسلام۔ پنجاب مین ایک پادری مدت تک تنہا بنام پی ٹی ہیوز۔ جب سے وہ ولایت کو لوٹا ہے اور امریکہ کو اُس نے ایمانداری سے مسلمانون کی بابت شہادت دی جیسی مین خود دیتا ہون اسکا بڑا عمل ہے ڈکشنری اسلام۔ یہ عمل اُس نے حسب معمول انڈین ذہن اور علم اور محنت کے ذریعہ سے تیار کی ہوگی۔ اُس نے خود لیاقت علم اور محنت کا ثبوت دیا۔ گر وہ قیمتی کتاب جناب ایڈیٹر وکیل کے پاس نہو تو مجھے اطلاع دین کیونکہ ضرور ہے کہ اردو زبان مین اُسی نظیر سے ایک بہتر ڈکشنری ہماری قوم خصوصًا مولویون کی تعلیم کے واسطے ایک ہی جلد مین تیار ہو بعد از نوٹس مین خوشی سے دفتر وکیل کو ارسال کرونگا۔

اخبار متحدہ۔ اردو اخبار متحدہ ہماری ترقی کی کنجی ہے۔ اسی کے ذریعہ سے ہم فردوس مقصد کی پھاٹک کو کھول سکین گے۔ یہ معاملہ پیچیدہ اور مشکل ہے۔ جب یہہ کنجی ہے تو اسکے تعلقات اور فواید کے بیان مین ایک کتاب کے صفحے درکار۔ (۱) اول درجہ کے اخبار ممبر نہون۔ مالک صاحب مقدور ہو۔ خریدارون کو بے طلب اخبار نہ بھیجے۔ نامہ نگارون کی قدر کرے۔ آزاد خیال اور محب الوطن ہو۔ (۲) تعداد اسی اخبارون کی۔ چونکہ مین جلاوطن ہون اور زمانہ واقف پوری نہین لکھہ سکتا۔ مگر کہتا ہون کہ صرف ایسے اخبار ہون مثلًا۔ وکیل۔ اخبار عام۔ پیسہ اخبار روزانہ اخبار۔ زمانہ۔ اودھ اخبار۔ ہندوستانی۔ اودھ پنچ۔ مشیر دکن۔ جریدہ۔ آریہ درپن۔ دلگداز۔ حافظ صحت وغیرہ وغیرہ۔ (۳) ایڈیٹرز یا مالک اخبار سال مین ایک بار ملین اور افسران اتحاد کو سال بھر کے واسطے انتخاب کرین۔ سب آفس باری مین ہر ایک کو ملین۔ (۴) اگر کوئی ایڈیٹر ناحق مظلوم ہو تو اتحاد خزانہ عام سے مدد دیوے۔ ناحق خریدارون کو بغیر پیشگی قیمت لئے کوئی ممبر اخبار نہ دیوے۔ نیشنل معاملات پر حسب تجویز تائید کی جاوے (۵) خزانہ اتحاد سے قیمتی کتب ریفرنس اور ترجمہ کے واسطے خرید ہون (۶) خزانہ عام سے ہونہار نامہ نگار سٹیوڈنٹ سکالرشپ پاکر جاپان چین اضلاع متحدہ قاہرہ بیروت قسطنطنیہ پاری لنڈن سینٹ پیٹرس برگ وغیرہ کو جاوین۔ سکالرشپ موافق خرچہ ملک کے ہو۔ یعنی ۷۰ پونڈ لنڈن پاری اور نیویارک کے واسطے اور سستے ممالک مین کم ہو۔ ہمارے فارن نامہ نگار اخبارون سے ترجمہ اور اور رسیل مضامین بھیجتے ہونگے ہر ہفتہ ایک اخبار کو۔ (۷) اتحاد کا ممبر جو اپنا حصہ مبلغ وقت پر نہ دیوے اوسکو لائبریری سے کچھہ نہ ملیگا۔ نہ مضامین ممالک غیر سے جن اردو اخبارون کو اتحاد منظور ہو اول اپنی رائے ظاہر کرین۔ اور بعد شش حسب اتفاق انتظام ہو۔

پنی رسالے۔ ولایت مین انگریز عام کے واسطے حالًا بہت سے پنی رسالے شایع ہوئے ہین جو حوصلہ افزائی اور رہنمائی کے واسطے مفید ہین ہندوستانیون کو فایدہ ہو گر بعضے اُن مین سے مترجمہ ہو کر شایع ہون۔ انڈیہ مین ایک کارخانے کی ضرورت ہے جو صرف یہی کام کرے۔ فدوی حسب مقدور اس صیغہ مین مدد کرے گا یعنے ڈھونڈھ کر ایسے رسالون کو مطبع کو روانہ کردے گا۔ احتمالًا جناب حاجی اسمٰعیل کچھہ ایسا ہی کام کرنا چاہتے ہین۔ جب آپ کا کام شروع ہوگا تو غالبًا ریویو کے ذریعہ سے فدوی کو خبر ملیگی

گراردو اخبار متحدہ مین کسی صاحب کا ایسے کام کرنیکا ارادہ ہو اور خاکسار کی خدمت منظور تو اطلاع دیوین۔

معاوضہ من۔ اس اندھیر کے زمانہ مین خاکسار یہی معاوضہ چاہتا ہے کہ جن اصحاب کی بدولت مجھے ملک کی خدمت میسر ہو۔ فقط الحمد للہ کہین اور فدوی کو اپنا زرخرید غلام سمجھین جو ہمیشہ ملک کی خدمت مین بدل و جان حاضر۔ اندھیر تو یہی ہے کہ قبل از غدر ہندیکردپیہ ۲½ شلنگ تھا اب ½ ۱ شلنگ بھی نہین اب اگر آپ ہمکو ایک روپیہ بھیجین تو آدھا گورے مہاجنون کے پیٹ مین سما جاویگا اور باقی فدوی دال روٹی کی خرید مین صرف کرے گا۔ حالًا مجھے دال روٹی کی کمی نہین۔ خدا دیتا ہے روٹی نان نفقے کا سہارا ہے

۲۹ جنوری۔ ½ ۱۱ بجے رات۔ ابھی تین کلکتہ کے ملاح ملاقات کرکے اپنے مہارنون کو گئے۔ قریب چار گھنٹون کے فدوی اور فیملی اُنکی خدمت کرتے رہے۔ نام انکا سرنگ عبدالمجید۔ عبدالسبحان شیخ تمریز۔ باہم بات چیت۔ پڑھنا اور سننا ہوتا رہا۔ +

لشکری ڈکشنری۔ یہ ایک چھوٹی سی انگریزی اور روسن اردو ڈکشنری ہے جو میرے ایک سکاچ پادری دوست بنام مسٹر سمال نے قریبًا ۱۸۸۳ء مین تصنیف کی ہوگی۔ مسٹر سمال دس برس بنارس مین پادری رہے اور پھر قریبًا ۱۸۷۰ء مین لوٹ کر لنڈن کے ملاحون کے پادری ہو گئے۔ اب بسبب پیری تھوڑی سی پنشن پاکر کنارہ کش ہین اور اُن کے عوض ایک اور لایق پادری مسٹر ہاپٹ کام کرتا ہے۔ آج ۲۹ جنوری کی رات کو ڈکشنری مذکور سرنگ عبدالمجید کو عطیہ کی۔ یہ ڈکشنری خصوصًا انگریز افسرون کے واسطے لکھی گئی تھی تاکہ ہندوستانی ملاحی الفاظ سیکھہ کر سرداری کرین قبل از موت یہی چاہتا ہون کہ جن کتب کی میرے بچون کو ضرورت حالًا نہ ہو ملک کی خدمت مین جیتے جی عطیہ کردون۔

کلکتہ سے خبر۔ (۱) انگریز اور پٹھان پہاڑون پر لڑے اور انگریزون کی اتوار کے گولے ملا ہدا کی دعا سے پانی ہو گئے۔ بہت انگریز مارے گئے اور کم پٹھان۔ مگر انگریزی اخبارون نے جھوٹ خبر شایع کی ہے کہ انگریز کم مارے گئے اور بہت سے پٹھان۔ (۲) کلکتہ کے سب کارخانے انگریزون کے ہاتھہ مین ہین اور بابو لوگ سودکہا کر مسلمانون کی دولت اور زمین لوٹ لیتے ہین۔ (۳) موٹے مسلمان اسلام اور غریب مسلمین سے شاذ محبت رکھتے ہین۔ (۴) مولوی لوگ نیک ہین۔ (۵) انگریز اور ہندو غریب مسلمانون کی خوشی پر تعجب کرتے ہین۔ +

۳۰ جنوری - اتوار کا دن. موسم عمدہ رات کو بارش تھی اب مطلع صاف ہوگیا. رات چھوٹی ہوتی جاتی ہین اور روز دراز عجیب ملک ہے قابل دید.

رمضان در ولایت - گلاسگو اور برطانیہ کے سب بندرون مین مسلمین ملاح روزہ رکھتے ہین. دنیا مین رات دن برابر نہین - ۲۴ جنوری کو رمضان شروع ہوا - سورج اُٹھا ۷ کلاک بعد ۵۳ منٹ پر بیٹھا ۴ کلاک بعد ۳۳ منٹ - آج ۷ رمضان سورج اُٹھا ۷ کلاک ۳۴ منٹ - بیٹھا ۴ کلاک ۴۴ منٹ - ۳۰ رمضان کو سورج اُٹھا ۷ کلاک ۲ منٹ - غروب ہوا ۵ کلاک ۲۷ منٹ - سٹیمر دمنہ مین جو میرے سرنگ عبدالمجید دوست ہین بولے کہ قریب ۹ مسلمان ہمارے جہاز مین ہین - اُن مین سے قریب ۷ کے روزہ دار ہین - مین ۲ بجے فجر کو سحری کہاتا ہون اور بعد شب فجر کی نماز کے وقت تک سوتا ہون - بہت سے انگریز ۲ بجے سپر کہاتے ہین - +

اشاعت اسلام - مولوی امیر علی صاحب کی کتاب کم لوگ پڑھتے ہین - سرسید کی کتاب بہی بہت کم غیر مسلمان پڑہتے ہین - مگر دنیا کے سب غیر مسلمان بندرون مین نیک مسلمان ملاح زندہ وعظ ہین - پنجوقتی نماز روزہ وفاداری ایمانداری پرہیزگاری وغیرہ کے ایسے ثبوت دیتے ہین کہ سبحان اللہ - یہودی عیسائی اور سب مذاہب کے لوگ انکی نیک اخلاقی پر قائل ہین - تاہم بندر کے مسلمان ایسی لائق پیشہ کے لوگون کے واسطے نہایت کم کوشش کرتے ہین - میرا دوست سرنگ عبدالمجید بولا کہ ہر بار جب مین گہر جاتا ہون تو کسی مولوی صاحب کو بُلاکر مولود شریف پڑہاتا ہون - اے بندرون کے اخبار بیدار ہو - آپکے ذریعہ سے ایک بڑی خدمت ہوسکتی ہے جو ہم اندرونی اخبارون کے وسیلہ سے نہین کرسکتے +

حاجی حافظ احمد صبری - حاجی صاحب ثمر فروش ہین اور دوکان برمکس کونک سمرنہ ہے چاہیئے کہ اردو اخبار اس نیک مرد کو یاد رکہین - پورا پتہ لورپول کرسنٹ کے صفحہ دوم مین ہے -

خان بہادر - خان بہادر جی ایم منشی و فرزندان بمبئی کے الوالعزم کتب فروش ہین (۱) چاہیئے کہ انکو اردو اخبار متحدہ کا ایجنٹ بناوین اور اندرونی صوبجات کے کتب کی فہرست انکو بہیجتے رہین - ایسے ہی ایجنسی ہمکو سب بندرون مین ضرور ہین - (۲) خان بہادر کوئی شخص بہیجکر کتب اور رسالے جہازون مین بکواتے رہین - (۳) ملاحون اور انکے لڑکون کی تعلیم کے واسطے انجمن مولوی بندوبست کرے - +

عمدبران - ایک لورپول انگریز مسلمان کا نام ہے جس نے تاریخ پیدایش و ترقی اسلام در لورپول مختصراً لکہی جو سب مسلمان انگریزی اخبار نقل کرین اور اردو اخبار ترجمہ - +

عبدالوہاب - عبدالوہاب - بیروت - صُریہ - مسٹر عبدالوہاب کو اردو اخبار متحدہ کا ایجنٹ بیروت مین بنانا چاہیئے - بیروت کرسچن عربیون کا مرکز ہے - ہمارے ہندوستانی بہائیون کو چاہیئے کہ کرسچن عربیون کی قواعد کتب اور اخبارون کا امتحان لیوین - ممالک غیر یورپ امریکہ وغیرہ سے نصارہ عرب کو تعلق ہے جس طرح ہمارے اُستاد فرنگی ہین اُسیطرح ان سے بہی ہم سیکہین - جدید تعلیم اور اخبار وغیرہ مصر مین انہین عیسائی عربیون نے جاری کیے - کرسچن عرب فرنگیون کے طرفدار نہین اور مسلمانون کے دوست ہین - سلطان المعظم اور خدیو مصر کی وفادار رعایا - +

عبدالحمید سرندیپی - پورا پتہ لورپول کرسنٹ جنوری ۱۹ صفحہ ۳۹ - سرندیپ مین چاہیئے کہ مسٹر عبدالحمید ہمارے ایجنٹ ہون - خدمت آزاری ہے - کسی کو کار الٰہی مین تنخواہ مانگنا نہ چاہیئے - مسٹر عبدالحمید نے انگریزی مکر پر تعجب ظاہر کیا یعنی جو حرکت انگریزون نے سرحدی پٹہانون سے کی گرد یسا سلوک سلطان المعظم باغی ارمینیون کے ساتہہ کرتے تو مسٹر گلاڈسٹون اور پادری سرکال شیطانون کی طرح چلاتے - سرحد کا صوبہ تہوڑا عرصہ ہوا کابل مین داخل تہا - اور غدر ہند بہی خود غرض کمپنی کے برخلاف تہا - انگلنڈ اور ملک کے برخلاف ہرگز نہین - ارمنی میرے دوست ہین مگر بڑے بدمعاش - مذہب انکا حقیقی عیسائی نہین صرف نہانا ہے - ارمنی قوم حسین ہے مگر سود خور خود غرض اور بیوفا - ترک ایسے مہربان جیسے انڈیا مین ہین اور مین حیدرآباد کو دیکہہ - امیر المومنین کا ایلچی لنڈن مین یونانی کرسٹان ہے اور کرسٹان دولت عثمانیہ مین مسلمانون سے زیادہ خوشحال ہین ویسا احوال ہوجاویگا - اور ہندو اعلےٰ عہدون پر انڈیا مین سرفراز تہے - +

اسلام و مسیحیت - یہودی مذہب غیر مکمل تہا اور فیوڈر پر یہودی سخت ظلم کرتے تہے - کرسٹان اقوام حسب تواریخ بڑے جاہل کٹر اور ظالم - سپانیہ مین اور فرنگستان مین ایک مسلمان بہی زندہ نہ چہوڑا - ایران ٹرکی اور مصر مین کرسٹان اقوام ہنوز موجود - جس سے صاف ثابت ہو کہ کرسٹان خدا پرست نہ تہے اسلام کی برکت سے کرسٹان اقوام اب حضرت عیسیٰ کی تعلیم سمجہنے لگے - بعضے مولوی کرسٹان پادری ہوگئے اور انہون نے گورے پادریون کو ایمانداری سکہلائی اور نیکی اور بدی مین تفاوت دکہلا دیا - مذہبی معاملات مین کرسٹان اقوام ہنوز مثل بچون کے ہین اور انکے علما بہی گمراہ - افسوس کہ بہت سے مسلمان بہی روح اسلام کو سمجہتے نہین - حضرت عیسیٰ نے اپنے شاگردون کو کبہی کرسٹان نہ کہا نہ اپنی تعلیم کو مسیحت - لاالہ الا اللہ

لنڈن مسجد - خانی مکان ۱۸ البرٹ سٹریٹ ریجنٹ پارک - شیخ الاسلام لورپول سے اُڑکر لنڈن کی مسجد کو گئے جہان حاجی محمد ڈالی - سید حسین - عمر ڈلی - احمد بران سے ۱۶ جنوری اتوار کو ملاقات کی اور پیر کو لوٹ آئے - سوال یہ (۱) ہزارہا مسلمان ملاح جو لنڈن کو آتے ہین مسجد مقدس کی زیارت کیونکر کرین ؟ جب خدا اُنکے بازو مین پر لگا دے - (۲) ہمارے آسودہ مبلغ ار مغربی محلہ کے مسلمان کب بیچارے ملاحون کی ملاقات کو جاتے ہین کیا یہ مروت اسلامی ہے ؟ -

نواب عبداللطیف بہادر - کلکتہ کے موٹے مسلمانون مین نواب مرحوم نہایت خدا پرست اور غریب پرور تہے اور آپ کی نظیر پر پسماندگان کلکتہ مدرسہ کے ذریعہ سے غریب مسلمانون کی تعلیم کرتے ہین - +

کلکتہ مدرسہ - مولوی اے - کے - ایم عباس سبحان خان بہادر کو یکے از پدران تعلیم جدید کہنا چاہیئے - ۲۵ برس ہوئے تعداد انگریزی تعلیم یافتہ مسلمانون کی بہت کم تہی - اب بفضل خدا بہت سے بی - اے - ایم - اے - اور بی - ایل ہین - اور دیگر اقوام سے کلکتہ کے مسلمان گریجویٹ ہین تو نہایت قلیل -

رعیت و ریاست - ۲۵ دسمبر کے رعیت و ریاست سے معلوم ہوتا ہے کہ حاجی محسم مرحوم کی فیاضی نے مسلمان طلبہ کی کلکتہ مین خوب مدد کی - یہانتک کہ ۲/۳ فیز اسے محسن کے فنڈ سے ادا ہوتی ہین - مگر سب مسلمان مدرسون کے پرنسپل گورے کرسٹان معلوم ہوتے ہین - پہر برکت کیون نہو - +

جیسے اُستاد - جیسے اُستاد ویسے شاگرد - جاپان اور سب مہذب ممالک کے تعلیم یافتگان اپنے ملک کے غربا سے ہمدردی کرتے ہین - ہندو مسلمان ہمارے ملک مین جو انگریزی مین عالم ہین اُن مین سے بہت کالے فرنگی ہوگئے - باعث یہی کہ جیسے اُستاد ویسے شاگرد - جبتک ہماری تعلیم کے سردار پادری اور غیور رہین گے ہمارے تعلیم یافتگان مغرور رہینگے اور حب الوطنی سے محروم اعلےٰ تعلیم سے فایدہ ہوتا ہے بشرطیکہ صرف مغزی نہو بلکہ خاطری اور روحانی بہی - انڈیا مین بذریعہ غیور ٹیچرز سے درست تعلیم پانا گر لاممکن نہین تو مشکل ہے اور اس سے زیادہ ہماری نالایقی کا ثبوت کیا کہ ہمارے قومی کالج کے پرنسپل فرنگی ہون جو ہمارے خیر خواہ ایک قسم کے ہین اور برطانیہ کے دوسری قسم کے - +

وقت تجربہ - جب گرگ آتا ہے تو بزدل گدڑیا بہاگ جاتا ہے - جنگ چین و جاپان مین غیر اقوام کے افسرون نے حصہ کم لیا - ٹرکش یونانی جنگ مین ترکون ہی نے میدان مین جاکر یونانی آگ مین غسل کیا - اچہا ہوا کہ کوئی جرمن افسر نہ مقتول ہوا ورنہ بہاری پنشن جلالہ ت تک دینی ہوتی - معاملات آرمی نیوی دگورنمنٹ مہدے جدا - ہمپر فرض ہے کہ جہان ہمکو اختیار ہے وہان پہلے افسر نہ ہون - پہر آیندہ دیکہا جائے گا - حرفت تجارت صنعت مین ہم خود مختار ہوجاوین +

چڑہتا سمندر - ہماری قوم انڈیا مین سمندر کی طرح چڑہ رہی ہے - خدا کا فضل ہے - قحط اور زلزلہ طوفان اور طاعون اس خداداد ترقی کو چہپا نہین سکتے - مانا کہ قوم مفلس ہے - مانا کہ جاہل ہے - مانا کہ قوم تیری بہتری ہے - لیکن قوم مین خوف الٰہی ہے - کرسٹانون کے ذریعہ سے ہماری قوم مین شراب نوشی کا رواج ہوا جاتا ہے - کرسٹانون نے ہماری عورات کو دکہائی والی بہی بنایا - مگر شکر پروردگار کہ ہماری قوم نے فرنگیون کو میخواری نہ سکہلائی نہ اگلی عورات کو کبہی چہنال بنایا لعنا

سرکار آپ عربی پڑہنا چاہتے ہین
سرون مسلمان سے جو اپنی مذہبی زبان عربی پڑہنا نہ چاہتا ہو گہر
بوجہ کرنے فتنی کے آن کو خوشخبری دیتے ہین
رسالہ اوب العرب
ہے کہ رسالہ اوب العرب جس سے دونون
سریین جس سے دونون علومکی
اندر صرف دنحو دونون علومکی
واقفیت بغیر کتابکے ہوسکتی
ہے بڑے بڑے مشکل مسائل
ایسے آسان دلنشین کئے ہین
کہ اردو خوان بہی سمجہ سکتا ہے
بڑی صفائی سے چہپکر تیار ہے
قیمت ۸ر
منیجر وکیل امرتسر

صابر ہے اور منصف جو سوء رشوت کبھی لیتا نہین ۔ +

انڈین مہدی ۔ انڈیا مین ایک مہدی پیدا ہوگا ۔ تسیم جسیم مسیم فسیح عالم و شجاع اور جب وہ متولد ہوگا تو قیصرہ ہند مقدسہ اُسکو گورنر جنرل بنا دینگی ۔ ۲۵ روپے سالانہ وہ خزانہ عام سے لیوے گا نہ ۳۵ ہزار پونڈز ۔ تازیست وہ خدمت کریگا اور اوسکی عمر دراز ہوگی اور وہ ۵ ہزار پونڈز سالانہ پنشن لارڈ لنسڈون ۔ لارڈ رپن ۔ لارڈ نارتھبرک وغیرہ کیطرح تامرگ دبعد نہ اُڑاویگا ۔ ہندو مسلمان آپس مین جھگڑینگے کرسٹان اور یہودی یکدیگر کو چوسینگے پارسی اور سکھ ہم آغوش ہونگے ۔ وہ زمانہ آتا ہے جب انڈیا مین کوئی امیر و غریب نہ ہوگا ۔ مگر سب اللہ پرست اور آسودہ ہونگے ۔ +

تواریخ اسلام در انگلنڈ ۔ ۱۹ جون ۱۸۸۷ء مین برطانیہ مین صرف ایک برطانی مسلمان تھا ۔

۱۹ جون مین اُس ایک برطانی مسلمان (شیخ عبداللہ کوئلیم) نے ایک لکچر پبلک مین دیا اور مسلمان ہونیکا دعاے کرکے ایک اور انگریز کو اسلام مین شریک کیا ۔

۱۷ جولائی ۔ تین انگریز مسلمان نے لورپول مسلم سوسائیٹی کی بنیاد ڈالی ۔

۱۳ دسمبر ۔ تعداد انگریز مسلمانون کی ۷ ممبرز ۔

نومبر ۱۸۸۸ء ۔ کرسٹانون نے مسلمانون پر حملہ کرکے اُنکو مارا پیٹا ۔

۳۱ ۔ دسمبر ۔ اس سال مین ۵ اور ایمان لائے اور مومنین کی تعداد ہوئی ۱۲ ۔

جولائی ۱۸۸۹ء ۔ ورزن ہال سے مسلمانون کو زمیندار نے نکال دیا کیونکہ اُس نے کہا کہ جو مسیح مسلوب اور ناجی پر ایمان نہ لاوین ۔ گھر مین نہین رہ سکتے ۔ "دین اسلام" کا رسالہ (۲ ہزار کاپیز) شایع ہوا ۔

۲۰ ۔ دسمبر ۔ مسلمین ۸ بروگم ٹریس مین سکونت پذیر ہوئے ۔

۳۱ ۔ بالغ مسلمین کی تعداد ۱۴ ۔

۳ ۔ مارچ ۱۸۹۰ء ۔ پہلی موت ڈیوڈ گرنڈی انتقال کر گئے ۔ قبل دین اسلام قبول کرنیکے کرسچن پادری ہیریٹج تھے ۔

۱۵ ۔ اگست ۔ دوم دفع فیتھ آف اسلام شایع ہوا ۔ ۵۰۰۰ کاپیز ۔

اکتوبر ۔ انگریز مسلمانون نے اُس کہیل کی ممانعت کامیابی سے کی ۔ جسکو مسٹر ہال کین نے تصنیف کیا تھا اور نام دیا "محمٹ" ۔

۷ دسمبر ۔ سلطان المعظم خلیفہ غازی عبدالحمید خان نے ایک عنایت نامہ لورپول کے مسلمانون کو لکھا ۔

۳۱ ۔ دسمبر ۔ بالغ برطانی مسلمان ۲۷ ۔ آنجہانی ۶۰۱ غیر ممالک کے مسلمان بھی سوسائیٹی کے ممبر ہو گئے ۔

فبروری ۱۸۹۱ء ۔ اول مسلمان پبلک جنازہ ۔

اپریل ۔ اول مسلمان شادی لورپول مین ۔

اپریل ۔ سلطان المعظم کی دعوت قبول کرکے شیخ عبداللہ کوئلیم قسطنطنیہ گئے ۔ شیخ زادہ احمد کوئلیم کو بیگ کا خطاب ملا ۔ اور ہم ہاشمی کا عہدہ تفرل رجمنٹ مین ۔

۱۲ ۔ جولائی ۔ مسلمین اطفال کے لئے سکول کھولا گیا ۔

۷ ۔ اگست ایک کرسچن پادری مسلمان ہوا یعنے ریورنڈ ایچ ایچ جانسن بی اے ۔ ایم آر آئی اے ۔

۱۶ ۔ نومبر کرسٹانون نے مسجد پر سخت حملہ کیا ۔ مؤذن پر سنگ باری کی ۔ آتشبازی کے سامان سٹی کیچرا منٹ مسجد مین پھینکی اور بہت مسلمانون کو پیٹا اور زخمی کیا ۔ +

۳۰ ۔ نومبر ۔ دوم مسلمانی جنازہ ۔ کرسٹانون نے مردہ کے ساتھ زندہ مسلمانون کو دفن کرنیکی کوشش کی ۔

۳۱ ۔ دسمبر ۔ ۱۵ نو مسلمان اس سال ہوئے ۸ قارن مسلمین ممبرز ہوئے ۔ بالغ ممبرز کی تعداد ۵۰ ۔ اموات ۳ ۔

۲۰ ۔ جنوری ۱۸۹۲ء ۔ لورپول کارپوریشن (شہر کی سرکار) نے شیخ عبداللہ کوئلیم کی دعوت کی کہ قسطنطنیہ پر لکچر دیوین ۔

۲ ۔ اپریل ۔ فیتھ آف اسلام کی سیوم ایڈیشن ۲۰۰ ہزار کاپیز ۔

۱۷ مئے ۔ ڈاکٹر بلائڈن (مذہب سے عیسائی مگر اسلام کا دوست قوم کا حبشی) ایلچی خود مختار از لائبریہ افریقہ لورپول مسجد کی زیارت کرنے آئے ۔ +

۱۷ جون ۔ کرسٹانون نے پھر مسلمانون پر حملہ کیا ۔ اُنکو زمین پر روندا ۔ انکو لاتون سے مارا ۔ اور ایک کے گال پر چھری سے زخم لگا ۔

اگست ۔ رنگون کے مسلمین نے یکہزار پونڈز نورپول مسلم انسٹیٹیوٹ کو عطیہ کیا ۔ مسلم سوسائیٹی نے بلغ ۲۰۰ روپے سے دو گھر نمبر ۱۱ ۔ ۱۲ بروگم ٹریس خریدے ۔ ایک اُنمین سے "مدینہ ہوم" ہے اور دوسری مین چھاپہ خانہ کا کارخانہ ۔

۴ ۔ اکتوبر ۔ ہز ایکسلنسی حقی بیگ نے مسلم انسٹیٹیوٹ کی زیارت کی ۔

۲ ۔ نومبر ۔ شیخ عبداللہ کوئلیم نے لکچر دیا ۔ مینچسٹر جغرافی سوسائیٹی کے سامنے ۔

۸ ۔ دسمبر ۔ کرسٹانون نے دھمکی دی کہ اگر مسلمین مومنین کی قبر پر دعا مینگے چونکہ وے کرسچن قبرستان مین گڑے ہین ۔ لہذا نالش کیجاویگی ۔ مسٹر پرمحمد الاریہ بمبئی کے رئیس نے مبلغ جمع کرکے چھاپہ کے واسطے لورپول مسلم سوسائیٹی کو دیا ۔

۳۱ ۔ دسمبر ۔ اس سال نو مسلمین ۳۳ ۔ کل تعداد مسلمین ۳۸ ۔ اموات ۶ ۔

جنوری ۱۸۹۳ء ۔ کرسنٹ شایع ہوئی ۔ اور چھاپہ خانہ قایم ہوا ۔

فبروری ۔ شیخ عبداللہ کوئلیم مُراکو کی سیر کو پھر گئے ۔

جولائی ۔ اسلامک ورلڈ ماہوار شایع ہوا ۔

ستمبر ۔ مکہ معظمہ سے عرب لوگ لورپول آئے ۔

دسمبر ۔ اس سال نو مسلمین ۱۷ ۔ کل ۱۰۰ ۔ اموات ۸ ۔

۲۵ ۔ فبروری ۔ عبیداللہ گنلف لنڈن مین انتقال کر گئے ۔ جنازہ لورپول کو لایا گیا ۔

۴ ۔ جولائی ۔ شیخ عبداللہ کوئلیم کو شیخ الاسلام جزایر برطانیہ کا خطاب ملا گیا تھا ۔ خلیفہ مومنین کے حکم سے مقام لاگوس واقع مغرب افریقہ مسجد کی افتتاح کو گئے اور سلطان المعظم کی طرف سے مجیدیہ کا تمغہ محمد شتابیگ کے لئے لیگئے ۔ +

ستمبر ۔ شیخ عبداللہ کوئلیم پر بخار نے سخت حملہ کیا ۔ یہ افریقہ کے خراب آب و ہوا کا اثر تھا ۔

۳۱ ۔ دسمبر ۔ اس سال نو مسلمین ۶ ۔ جمع ۱۰۶ ۔ اموات ۱۰ ۔

جولائی ۱۸۹۵ء ۔ ہز ہائینس پرنس نصراللہ خان شہزادہ افغانستان لورپول مسجد کی زیارت کو گئے ۔

ہز مجسٹی غازی عبدالرحمن خان نے ۲۵۰۰ پونڈز شیخ الاسلام جزایر برطانیہ کو نذر دیئے ۔ شیخ صاحب نے فورگارز نقد کو جو طلائی تھا لورپول مسلم انسٹیٹیوٹ کو بخشا ۔ اب دو گھر جو گرو تھے اور ایک اور ۸ بروگم ٹریس خریدی گئے یہ رنگون اور کابل کی سخاوت سے ہوا ہر چند کہ کچھ بمبئی سے بھی ملا تھا ۔

نومبر ۔ لورپول مسلم انسٹیٹیوٹ کی مرمت ہوئی ۔ نیا ہال تعمیر کیا گیا ۔

۳۱ ۔ دسمبر ۔ اس سال نو مسلمین ۱۵ ۔ جمع ۱۲۱ ۔ اموات ۱۴ ۔

۲۷ ۔ دسمبر ۱۸۹۶ء ۔ مدینہ ہوم بچون کے واسطے قایم ہوا ۔

۳۱ ۔ دسمبر ۔ اس سال نو مسلمین کی تعداد ۲۰ ۔ جمع ۱۴۱ ۔ اموات ۱۵ ۔

۱۸ ۔ جولائی ۱۸۹۷ء ۔ ہز ایکسلنسی محمد فریدون بیگ ایلچی از ملازمان بابعالی نے لورپول مسجد کی زیارت کی ۔

۳۱ ۔ دسمبر ۔ تعداد نو مسلمین ۱۱ ۔ جمع ۱۵۲ ۔ اموات ۱۷ ۔ نکاح ۱۲ ۔ اطفال مسلمین ۴۳ ۔ اطفال مدینہ ہوم مین ۱۰ ۔

بالغ انگریز نو مسلمین ۱۵۲ ۔ اموات ۱۷ ۔ باقی ۱۳۵ ۔

اطفال ۴۳ ۔ اطفال مدینہ ہوم ۱۰ ۔ کل جمع ۱۸۸ ۔

سب لورپول مین نہین رہتے ۔ ۲۴ ممالک غیر کو گئے ہین ۔ اور بعض مفصلات انگلنڈ اور سکاٹلنڈ مین ۔

۹ ۔ جنوری ۱۸۹۸ء ۔ اس تاریخ کی رات کو ۸ کرسٹان مسلمان ہوئے ۔

ہندوستان کے مسلمان ۔ مسٹر عمر برن نے یہ حساب دیا کیونکہ مدراس ٹائمز نے حملہ کیا تھا ان مظلومان انگلنڈ پر ۔ نورافشان اور سب کٹر عیسائی اخبار بلاشبہ حملہ کرتے ہین ۔ مگر افسوس کہ کوئی مسلمان اخبار ان بیچارون پر حملہ کرے ۔ اب صاف معلوم ہوا کہ علاوہ بمبئی کے ہندوستانی مسلمانون نے مسٹر کوئلیم کی

الصدیق پیغمبر اسلام کے پہلے خلیفہ کی مختصر سوانح عمری موسوم بہ الصدیق مصنفہ حافظ عبدالرحمن صاحب سابق ملازم سررشتہ تعلیم پنجاب مفید مطالعہ بخش ہے۔ ابوبکر صدیق اور دیگر خلفاء کے حالات پر کتابین لکھی جاچکی ہین۔ مگر یہ بدین لحاظ اُن سے مختلف ہے کہ ایک نئی طرز کی ہے۔ ایسے مضامین کے مسلمان مورخون کا عام دستور رہا ہے کہ وہ اپنے ممدوح کے عادات اور چلن کی مدح وثناء اور تعریفون سے ہی بحث رکھتے ہین اور اُسکی زندگی کے مسلسل واقعات بالکل نہین بیان کرتے مگر اس کتاب مین سوانح عمری کا وہی مطلب ادا کرنے کی کوشش کیگئی ہے جو فی زمانہ سمجھا جاتا ہے اور اسی واسطے بطریق مناسب ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ مصنف نے کتاب نہایت تفتیش سے تیار کی ہے مصنف نے جانشینی پیغمبر کے تنازعات کے بارہ مین جو اسلامی ترقی کے سدراہ رہے اور سنیون اور شیعون کے باہمی عناد سے بہت کچھ اُسکے مزاحم ہوئے ایسے حالات لکھے ہین جو مسلمانون کے کسی فرقہ کو رنج دہ نہین۔ اور نیز چند واقعات ایسے طریق پر بیان کئے گئے ہین جس سے اسلام کے دونو فریقون مین باہمی اتحاد پیدا ہو۔ اور یہ ایک قابل تعریف مدعا ہے جو مصنف نے تمام کتاب مین مدنظر رکھا ہے۔ کتاب ہذا مطبع روزبازار امرتسر مین چھپی ہے + پنجاب آبزرور مطبوعہ ۱۲ - فروری سنہ ۱۸۹۸ء۔

سرحد کی خبرین

۲۶ - فروری کو ممانی سے تار موصول ہوا۔ کہ گذشتہ شب کو برگائی کے کیمپ مین آدھی رات کو دو گولیان آئین۔ برگائی کے دیہاتی اعلےٰ عہدہ دار ڈاکٹرون کے پاس اپنے زخمیون کو روز علاج کے واسطے لارہے ہین۔ ۲۷ - فروری کا تار کلکتہ سے مظہر ہے کہ سپاہ آفریدیون نے اپنے ذمہ کا کل بقایا یعنی ۴۸ بریچ لوڈر بندوقین۔ اور ۳ ہزار روپیہ ادا کردیا ہے۔ اسی روز صبح کو سر ولیم لاکہارٹ اور زکا خیل جرگہ کی ملاقات ہوئی۔ تراہ میدان اور بارا کے زکا خیل موجود تھے۔ خواص خان اور محمد خان ابتک علیحدہ رہے تھے۔ مگر ایک اور قومی ڈیپوٹیشن انکے لینے کے واسطے گیا ہے۔ سر ولیم لاکہارٹ نے جرگہ سے کہدیا ہے کہ ۶ دن اور مہلت کے باقی رہ گئے ہین۔ اگر تمام شرائط کی تعمیل نہ ہوئی تو انکے ملک پر پھر حملہ کیا جائیگا۔ اور کم از کم ۶ مہینہ تک اسپر دخل کہا جائیگا۔ بظاہر یہ لوگ رو بہ صلح معلوم ہوتے تھے۔ گو حسب معمول اعتراض اور عذر کرتے رہے۔ راج گل کوکی ابتک علیحدہ ہین۔ مگر خیبر کوکی اور ملک دین خیل انکی طرف سے اس شرط پر جرمانہ وغیرہ دینے کو تیار ہین کہ خیبر کے پاس انکی جو جاگیر ہے اسپر یہ بطور ضمانت کے قابض رہینگے۔ +

سرحد سے ایک افواہ کی خبر ملی ہے کہ غلام حیدر خان سپہ سالار امیر صاحب فوت ہوگئے۔ اور کہ امیر صاحب نے خیبر کے دو ملکون خواص خان اور ولی محمد کو جو ڈکہ مین ہین۔ آگاہ کردیا ہے کہ یا تو وہ اپنے آپ کو سرکار انگریزی کے حوالہ کردین یا فی الفور افغانستان سے نکل جائین۔ سپہ سالار کی بیماری کی خبرین کچھ عرصہ ہوا موصول ہوئی تھین۔ اور کچھ عجب نہین کہ یہہ خبر صحیح ہو۔ اخبار سول ملٹری گزٹ لکھتا ہے کہ اگر یہہ خبر صحیح ہے تو "افغان پالیٹکس مین سے ایک زبردست خوفناک فریق دور ہوگیا"! +

ذیل مین اس گشتی چٹھی کا ترجمہ درج کیا جاتا ہے جو ملا ہاڈا نے اورکزئی اور آفریدی قومون کے تمام ملاؤن اور بزرگون کو اس وقت روانہ کی تھی جب وہ انکو آمادہ فساد کررہا تھا:-

بعد مراسم۔ کفار نے تمام ممالک اسلامی پر قبضہ کرلیا ہے۔ اور لوگون کی کم ہمتی کے باعث ہر ایک علاقہ کو فتح کررہے ہین۔ وہ اب باجور اور سوات کے علاقون تک آپہونچے ہین۔ لیکن گو ان مقامات کے لوگون نے ابتدا مین کمی شجاعت کا اظہار کیا۔ مگر اب اپنی غلطی پر انکی آنکھین کھل گئی ہین۔ اور تاسف اور شرمندہ ہوکر (اپنی سابقہ کارروائیون پر) انہون نے شب و روز کافرون پر حملہ کیا۔ اور انکو بالکل پریشان کردیا۔ مین نے خود نعمان۔ کنڑ۔ اور مہمند۔ تنگ اہری۔ اور شنوار لیون کو اطلاع کردی ہے۔ اور وہ لڑائی مین شامل ہونے کے واسطے سب تیار ہین۔ وہ صرف گرما کے گذرنے کا انتظار کررہے ہین۔ کیونکہ باجور کے ملک مین نہ سایہ ہے نہ پانی۔ اور عام لوگ جہاد کی ضروریات کا سامان نہین کرسکتے۔ گرمی مین انکے واسطے جنگ کرنا مشکل ہے۔ مین تمکو یہی اطلاع دیتا ہون۔ کہ تم جہاد کی ترقی مین حتی الوسع کوشش کرو۔ جو تمام عبادتون مین سب سے بہتر ہے۔ اور خدا کی طرف سب سے بڑی متابعت ہے۔ تاکہ ہم قیامت کے دن خدا کے سامنے شرمندہ نہون۔ اور اسکو پیغمبر کے سامنے سرخرو ہون۔ گو ان لوگون کے پاس وسیلے نہین ہین۔ مگر جیسا کہ فرمایا ہے "فتح اور نصرت خدا کے ہاتھ ہے"۔ ممکن ہے کہ خدا ہمکو فتح دے۔ اور طاقت دے کہ ہم مسلمانون کے ملک کفار کے ہاتھ سے چھوڑائین۔ لیکن اگر ہم ناکام ہون تو ہم نے کوشش تو کی ہوگی اور ہم قیامت کو خدا کے سامنے معقول عذر پیش کرسکتے ہین۔ کیونکہ خدا انسان سے کسی ایسی چیز کی امید نہین کرتا جو اسکی طاقت سے باہر ہے۔ ملا عبداللہ اخوند زادہ علاقہ مہمند کو تمہارے پاس روانہ کیا ہے۔ اور انشاء اللہ وہ تمہارے پاس پہونچین گے۔ براہ مہربانی ہمکو اپنے فیصلہ سے اطلاع دو۔ تاکہ اسپر عمل کیا جائے۔ اگر تم مجکو اپنے پاس بلانے کا فیصلہ کرو تو مین آنیکو تیار ہون۔ لیکن اگر تم یہان آنے پر متفق ہو تو مین راضی ہون۔ اگر تم دمان جنگ کرنا پسند کرو۔ اور چاہتے ہو کہ مین اس طرف لڑون۔ مین بھی کرنیکو تیار ہون۔ مگر لڑائی کی تاریخ اور دن مقرر کرنا ضروری ہے۔ تاکہ خدا کے فضل و کرم سے ہمارا کام سرانجام ہو۔ اور چونکہ کہتے ہین کہ کسی معاملہ مین جو کچھ کوئی شخص کرسکتا ہے وہ یہی ہے کہ وہ اسکے واسطے حتی الامکان کوشش کرے۔ اور کہ ہر ایک معاملہ کا سرانجام خدا کے ساتھ ہے۔ پس سب سے بہتر یہ ہے کہ تمام کام خدا کے سپرد کردیئے جائین اور تمام مومن خدا پر بھروسہ رکھین۔ خدا قادر مطلق ہمکو آخری دم تک نیکی کے راستہ لیجائے اور سزائے عقبیٰ سے ہمکو محفوظ رکھے اور ہمکو طاقت دے کہ ہم ایسا کام کرین جسکو وہ قبول کرے!" +

سرحدی معاملات اخبار پائونیر نے ایک کاغذ تلاش کرکے نکالا ہے جو گورنمنٹ ہند کی سرحدی پالیسی کی مخالفت سے پُر ہے اور جسکے لکھنے والے سر انٹانی مکڈانل صاحب اور سر جیمس وسٹلینڈ صاحب اور سر چارلس پریچارڈ صاحب تھے یہ کاغذ جو ۱۸۹۴ء کو لکھا گیا تھا جبکہ حضور لارڈ الگن صاحب کو ہندوستان مین تشریف لائے ابھی چار ماہ بھی نہ ہوئے تھے۔ وہ وقت تھا جبکہ سرحدی حکمت عملی کی رفتار مین دور رستی پیش آئے اور افسوس کہ اُس وقت کے جوش مین اگر اور حقیقت کو نہ پہچان کر گورنمنٹ ہند نے صحیح رستہ چھوڑ کر غلط رستہ اختیار کیا۔ اُسوقت کونسل ہند مین یہ سوال پہلی صورت مین پیش تھا کہ سرحدی انتظام کیسا کرنا چاہیئے نصف ممبران کی رائے تھی کہ سرکوبی سے سیدھا کرنا چاہیئے اور نصف کی رائے یہ تھی کہ دوستی اور مصالحت سے سرحدی اقوام کو قابو رکھنا چاہیئے اور سختی و زور سے کام کبھی اچھا نہ ہوگا۔ جو ممبران سختی کی پالیسی کے طرفدار تھے انمین کمانڈر انچیف تھے۔ ملٹری ممبر کونسل تھے اور سر الگزنڈر ملر صاحب تھے اور حضور وایسرائے نے انھین تینون کی بات کی تائید مین اپنا ووٹ دیکر مصالحت کی پالیسی کو درہم برہم کرڈالا تھا۔ اخبار پائونیر کہتا ہے کہ لارڈ الگن صاحب کی یہ غلطی تمام خرابیون کی جڑ نکلی۔ وہ خود ہندوستان مین بالکل نئے تھے اور جو ممبر سختی کی پالیسی کے مخالف تھے اُن مین ایک زیر خزانہ تھے دوسرے ہوم ممبر تھے اور وزیر تعمیرات تھے۔ ہر ایک امور ملکی مین جو اخراجات اور انتظام حکومت سے تعلق رکھتا ہے وزیر خزانہ اور ہوم ممبر اور پبلک ورکس ممبر کی رائے قابل ترجیح ہونی چاہیئے لیکن جنگی ہی معاملہ اور جنگی ممبران کی رائے تسلیم کیگئی جنکو اخراجات کے بہم پہنچانے سے واسطہ نہین اور صرف خرچ کرنا جانتے ہین۔ اخبار پائونیر لکھتا ہے اگر اُس وقت خاص مین حضور وایسرائے عمدہ لیاقت ظاہر کرتے اور دور اندیشی کے ثبوت مین اس بات کو پہچانتے کہ اس بارہ مین کن مشیرونکی رائے قابل ترجیح ہے تو ہندوستان کو سرحدی لڑائیون کی یہ سخت خرابی دیکھنا نہ پڑتی۔ سر انٹانی مکڈانل اور سر جیمس وسٹلینڈ اور سر چارلس پریچارڈ صاحب نے اپنی رائے علیحدہ ظاہر کی تھی اور اس پالیسی کو صحیح نہین مانا تھا جو کونسل کے جنگی عنصر نے پیش کی تھی اور جسکے ساتھ اتفاق کرکے حضور وایسرائے نے ایسی غلطی کی کہ جسکا خمیازہ خدا جانے کبتک اُٹھانا پڑیگا۔ ان صاحبان نے اپنی رائے مین لکھدیا تھا کہ عہدنامہ ڈیورینڈ کی وجہ سے ہم پر یہ ضرورت کسی طرح لازم نہین آتی ہے کہ سرحدی اقوام کے معاملات مین زیادہ دخل دینا چاہیئے بلکہ اگر سچ پوچھیئے تو ہماری رائے مین اس معاہدہ کے باعث سرحدی اقوام کے معاملات مین دخل دینے کی پہلے سے بھی کمتر ضرورت ہوگی کیونکہ ایسا ہونا ممکن نہین ہے کہ افغان سرحدی اقوام کو بلا بالا ہی اپنی طرف کرلین اور ہمکو خبر نہ ہونے پاوے۔ معاہدہ ڈیورینڈ کی وجہ سے سرحدی اقوام کا تعلق افغانون سے چھوٹ گیا ہے اور اتنا ہی کافی ہے اور ہمکو اُس جدائی کی وجہ سے زیادہ دخل سے باز رہنا چاہیئے۔ اسمین لکھا ہے کہ عرصہ

مراسلات

قابل توجہ سرکار و حکام مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

حال ہی میں

مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی نے ایک گشتی نافذ فرما کے امتحان وکالت میں یہہ قید لگادی ہی کہ آیندہ درخواست شرکت امتحان وکالت کی ساتھہ امیدوار دو سرٹیفکیٹ پیش کریں جس میں ایک سرٹیفکیٹ پرنسپل کالج کا ہوگا اور دوسرا سرٹیفکیٹ نیک چلنی معطیہ جج ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کا ہوگا۔ اور سنہ ۱۸۹۷ء کے امتحان وکالت میں جو امیدوار کہ کامیاب ہوں انکو اسوقت تک صداقت نامہ نہیں دیا جائیگا جب تک کہ وہ ہر دو سرٹیفکیٹ متذکرہ صدر مجلس عالیہ میں پیش نہ کریں گشتی کا مطلب صاف و صحیح نہیں بالکل مبہم و مذبذب پایا جاتا ہی اس سی یہہ نہیں معلوم ہوتا کہ اس گشتی کا اثر خاص طور پر جو امیدوار کہ ابتداً امتحان وکالت میں شریک ہوتے ہیں ان سی علاقہ رکھتا ہی یا عموماً ان امیدواروں سی بھی متعلق ہی جو پہلی ہی سی سند وکالت درجہ دوم یا سوم کی حاصل کر کے کار وکالت انجام دیتے ہوں اور اپنی ترقی کیلئے اعلیٰ درجہ کی ڈگری حاصل کرنیکے لئے شریک امتحان ہوا چاہتے ہیں اگر اس گشتی کا منشا عام سمجھا جاوی تو وکلا درجہ دوم و سوم کے لئے گویا ترقی کا باب مدود کر دیا گیا۔ جائے غور ہی جب وکلا درجہ دوم و سوم کی لیاقت و کارگذاری پر سرکار کو بھروسہ ہی ہر سال انہیں جدید سند وکالت مرحمت کیجاتی ہی پس ایسی حالت میں وکلای درجہ دوم و سوم جب درجہ اعلیٰ کی ڈگری حاصل کرنیکی غرض سی امتحان وکالت درجہ اول و دوم میں شریک ہونا چاہیں تو اُن کے لئے درخواست شرکت امتحان کی ساتھہ بلا وجہ موجہ پرنسپل کالج کی سرٹیفکیٹ پیش کرنیکی جو قید کہ لگائی گئی ہی کیا معنی ہیں موجودہ طبقہ کے وکلا میں خواہ وہ کسی درجہ کی ڈگری حاصل کئے ہوں بہت کم ایسے حضرات نکلیں گے جنہوں نے کالج میں تعلیم پائی ہو جب یہہ صورت ہو تو یہہ بیچارے جو کالج میں تعلیم نہ پا کر خانگی طور پر لیاقت حاصل کئے ہوں کیونکر پرنسپل کالج کا سرٹیفکیٹ پیش کر سکتے ہیں۔

اگر سرکار کا منشا وکلا درجہ دوم و سوم کو بھی بوقت انکی پیش کرنے درخواست شرکت امتحان درجہ اعلیٰ کے پرنسپل کالج کی سرٹیفکیٹ پیش کرنے کا ہو تو سخت ناانصافی اور حق تلفی کا موجب ہوگا مناسب ہے کہ سرکار گشتی مجرا مجلس عالیہ پر نظر ثانی فرما کر وکلا درجہ دوم و سوم کو بوقت انکی شرکت امتحان درجہ اعلیٰ کے پرنسپل کالج کی سرٹیفکیٹ پیش کرنے سی مستثنیٰ فرماوی۔ فقط

قابل توجہ حکام پولیس سرکار عالی

خدا خیر کرے چند روز سے محلہ اٹھیشن ریلوی گلبرگہ چوروں ڈاکوؤں۔ بدمعاشوں کا شکارگاہ بن گیا ہی یہہ ذات شریف حضرات جب چاہتے ہیں مثل بازو شاہین کے غریب اہل محلہ پر جنکو اپنی نظروں میں چڑیوں سی زیادہ نہیں سمجھتے ہیں یلہ کر کے غریب بیچاروں کا نقد و جنس جو صدہا وقتوں سی پیدا کیا جاتا ہے ٹھوک بجا کر دندناتے ہوئے لیجاتے ہیں جب کوئی شخص ان بدمعاشوں کا مزاحم ہوتا ہی لٹھہ یا شمشیر آبدار کے صدمہ سی جان بحق ہو جاتا ہی یا ضرر شدید کیوجہ سے زمین پر پڑا ہوا تڑپ تڑپ کر رہجاتا ہی۔ اور وہ اشخاص جنکو سرکار نے ہزارہا روپیہ کی صرفہ سے اپنی عزیز اور جانثار رعایا کی جان و مال کی حفاظت کیلئے مامور معین کیا ہی مصیبت زدہ رعایا کے کٹھن وقت پر موجود ہو کر انکے جان و مال کو ظالموں کی دست تظلم سے بچا کر اپنے فرائض منصبی بجا لانیکے بجائے پولیس سٹیشن یا دیگر مقامات میں خرانٹے لیتے پڑے رہتے ہیں ادھر کچھہ ہی ہو جاوے کمبخت جمعدار و سپاہی پولیس عین وقت پر چٹ سی ہٹ تک نہیں کرتے جب بدمعاش اپنے تمام کاموں سی فارغ ہو کر چلے جاتے ہیں تو یہہ حضرات پولیس اپنی ڈیوٹی بجا لانیکے لئے آموجود ہوتے ہیں جس سی کچھہ ہی نتیجہ برآمد نہیں ہوتا جب سی کہ تھانہ اسٹیشن پر موجودہ لاعلم سپرفرتوت عہدہ جمعداری پر مامور ہو کر آیا ہے اسوقت سے برابر وارداتیں سرقہ و نقب ڈاکہ ہوتی چلی جاتی ہیں مجرموں کا پتہ چلتا ہی اور نہ آئے دن کی جرموں کا انسداد ہوا کرتا ہی۔ گر یہی مکتب است و ایں ملا۔ کار طفلاں تمام خواہ شد کے مصداق اگر یہی حالت رہی تو محلہ نیست و نابود ہو جائیگا۔ چنانچہ اسی محلہ اسٹیشن کا ایک تازہ اور پُر درد واقعہ ناظرین کی ملاحظہ کیلئے پیش کیا جاتا ہی۔ چار روز کا عرصہ ہوتا ہی شب کے ایک بجے چند ڈاکو مانیکم ستری کے مکان پر بغرض ڈاکہ زنی آئے چند ڈاکو راستہ پر اور قرب و جوار کے مکانات پر دوسرے لوگ نگی مزاحمت کیلئے کھڑے ہو گئے۔ باقی ڈاکو مانیکم کے مکان کے حجرہ کی دیوار میں نقب لگا کر اندر داخل ہوئے اس ہل چل سی مانیکم اور اسکی بیوی خواب مدہوشی سی بیدار ہو کر کیا دیکھتی ہیں کہ ایک ڈاکو لٹھہ لئے ہوئے مانیکم کے سرہانے کھڑا ہی مانیکم نے فوراً ڈاکو کی کمر اپنے ہاتھوں سی گرفت کر کے اسی زمین پر دے مارا اور آپ اس پر چڑھہ بیٹھا۔ ڈاکو نے دوسرے ڈاکوؤں کو جو مکان کی دوسری حصوں میں پھیلے ہوئے تھے امداد کیلئے آواز دی اسکی ساتھہ ہی کئی ایک ڈاکو حجرہ میں داخل ہو کر مانیکم پر لٹھہ چلانے لگے جس کی صدمہ سی اسکا سر پھٹ گیا۔ بایں ہمہ مانیکم جب ڈاکوؤں پر حملہ آور ہوا تو انہوں نے غریب بیچاری کو تلوار سی اس درجہ مجروح کیا جسکے زیست کی بہت کم امید کیجاتی ہی و نیز مانیکم کی بیوی کو بھی ظالم ڈاکوؤں نے اس قدر مار پیٹ کی کہ وہ بیچاری ان صدمات سے بیہوش ہو گئی اور جسقدر نقد و جنس میسر آیا وہ تمامی ڈاکو اپنے ہمراہ لیکر رفوچکر ہو گئے بعین موقعہ واقعہ پر جب پولیس تھانہ اسٹیشن کو اطلاع دیگئی تو وہی سپرفرتوت جمعدار دو ایک سپاہی کو ساتھہ لیکر بہت عرصہ کے بعد جب ڈاکو اپنا کام کر کے چلے گئے موقعہ واردات پر پہنچا۔ لوگوں نے جمعدار سے کہا کہ ڈاکو جانب شمال جا رہے ہیں اسوقت اگر تعاقب کیا جائے انکا گرفتار ہونا ممکن ہی یا ایں ہمہ یہہ بزدل جمعدار بطرف جنوب ایک جوار کے کھیت میں جا کر دو ایک بندوق سر کر کے تھانہ کو واپس چلا گیا جب یہہ حالت ہو تو محلہ اسٹیشن ڈاکوؤں کا کیوں نہ شکارگاہ بنے گا۔ مناسب ہے کہ حکام پولیس بجائے موجودہ جمعدار کے بغرض انسداد جرائم ایک لائق و ہوشیار جمعدار کو تھانہ اسٹیشن پر مامور فرماویں تاکہ جرائم کی روک ہو کر اہل محلہ اطمینان سی رہیں۔ فقط + (نامہ نگار)

کانپور میں عید الفطر

امسال جس دھوم دھام سے عید الفطر کانپور میں ہوئی اس لطف کی ساتھہ یقیناً ایام گذشتہ میں ہرگز نہ ہوئی ہوگی کانپور کی عیدگاہ جسکے احاطہ میں ایک باغ بھی ہی اور اسکی باہری چاردیواری کا دور ایک میل ہی تمام و کمال مصلیوں سی پٹا تھا اور زاں بعد نمازیوں کی جماعتیں پھاٹک دروازہ باہر سڑک پر اور کھیتوں پر دور تک چلی گئی تھیں تخمیناً اسی ہزار آدمیوں کا مجمع تھا جہاں تک نظر کام دیتی تھی۔ آدمی ہی آدمی نظر آتے تھے شہر سے عیدگاہ تک گاڑی بگھی یکہ دو قطاریں سلسلہ وار جاری تھی اور اسکی کناروں پر پیادہ جوش مسرت کے ساتھہ رواں تھے ہر طرف کی آواز تکبیر ان وسیع صفوف میں ایسی دلکش تھی کہ بے اختیار حالت وجد طاری ہو گئی تھی اور شہر میں اول ہی سی تمام رمضان شریف میں حسن اتفاق اور یکجہتی مابین ہندو اور اہل اسلام کی وہ پُر لطف تھی کہ جسکا اندازہ غیر ممکن ہی تمام ماہ صیام میں بعد مغرب اہل ہنود شیرینی اور میوہ جات سی اپنے اپنے محلہ کے اہل اسلام کی خاطر مدارات کرتے رہے خصوصاً محلہ چاول منڈی کی رئیس اعظم مہاراج نرائن بابو صاحب جو کہ اعلیٰ درجہ کے خلیق بلند ہمت دریا دل سردار ہیں نہایت نفیس اور لذیز شیرینی حلویات میوہ جات کانپوری مشہور خستہ روزانہ بلاناغہ ہر ایک اہل اسلام کے مکان پر بھیجتے رہے اور نہایت لائق دید منظر تھا کہ جب بابو صاحب ممدوح بنفس نفیس خود بغرض اظہار اتحاد و شیرینی لیکر بعض احباب کو پہونچاتے تھے عید کے روز بابو صاحب ممدوح نے کمال خوشدلی سی اپنی وسیع اور مرتفع کوٹھی میں جو کہ چاول منڈی کے چوک کے مقابل نہایت عالیشان ہی اور اس میں آجکل مولوی بقا حسین خانصاحب فلکی مقیم ہیں بخوبی تمام فرش فروش سی آراستہ و پیراستہ فرما کر عطر و پان و الائچی کی تمام و خاطر و تواضع کی اور اس نیک کام میں جناب سیٹھہ بالچند جی ہولانی اور سیٹھہ فقیر چند جی بہیا

بغداد میں رمضان کا اوّل روزہ یکشنبہ کے دِن ہُوا۔ ایتوار کی رات کو تین بجے یعنی تین گھنٹہ شب گذری تھی (یہانپر گھڑی کا حساب ہند کی طرح نہیں صبح سے لیکر شام یعنے مغرب تک ۱۲ بجتے ہیں اور مغرب سے صبح تک ۱۲) کہ شاہی توپ سر ہوئی۔ تاکہ عوام کو خبر ہو جائے یہاں بلاد الاسلام یعنی قلمرو عثمانیہ میں یہ قاعدہ ہے کہ افطار کیوقت توپ شاہی توپخانہ سے سر ہوتی ہے اور توپ کے ساتھ ہی موذن اپنی اپنی مسجد کے مینارہ پر بانگ دیتے ہیں۔ اور دوسری توپ سحر کو رات کے سوا نو بجے۔ اور تیسری توپ رات کے سوا گیارہ بجے آخر کی توپ ممانعت کی ہوتی ہے کہ اسکے بعد کوئی مسلمان کھانا نہ کھائے۔ اوّل توپ کو شاہانہ لشکر کا باورچی سپاہیونکو کھانا تقسیم کرنے لگتا ہے۔ اور بین الاہر دو توپ سپاہی کھانے سے فارغ ہو جاتے ہیں خصوصاً رمضان میں شاہانہ فوج کے واسطے کھانیکا خرچ خزانہ شاہی سے بڑھایا جاتا ہے اِسلئے کہ رمضان میں کھانے لذیذ عسکر ونکو کھانے ہیں آویں اور رمضان شریف میں فوج سے قواعد نہیں لیجاتی ہے تاکہ صائمین کو تکلیف نہ ہو۔ یہانپر ہند کی طرح یہ قاعدہ نہیں ہے کہ خاص گوروں ہی کو کھانا ملتا ہے دیسی فوج کو کھانے کی ممانعت ہے۔ حتّٰی کہ فیلڈ پر بھی دیسی فوج کو صرف آٹا دیا جاتا ہے تاکہ وہ خود پکا کر کھاویں اور گورہ فوجوں میں باورچی نوکر ہوں تاکہ گورہ فوجکو کھانے کی تکلیف نہ ہو۔ اور بہادر فوج گورہ کا فیلڈ میں بھی یہی حال سُننے میں آتا ہے کہ یا تو راستہ بھول گئے جیساکہ راولپنڈی سے چلتے وقت بھول گئے تھے یا ہسپتال میں بہت بیمار ہو جاتے ہیں۔ یہاں خواہ فوج مقیم ہو خواہ فیلڈ پر کھانا سرکار سے ملتا ہے۔ سپاہی خواہ ترک ہو خواہ کردی خواہ عرب کھانا یکساں ہے۔ یہ بات ترکوں کی انصاف سے بعید ہے کہ خاص ترکونکو ملحوظ خاطر سمجھا جاوے اور غیر ملک کے لوگوں کو نظر انداز کیا جاوے۔ شاہانہ فوج عثمانیہ میں سپاہیونکو ڈبل روٹی جنکو یہاں سمون کہا جاتا ہے ان کے کھانے سے زائد ملتی ہے۔ کیونکہ بغداد کے بازاروں میں روٹی جو اُن کے کھانے سے بڑھ جاتی ہے اور عام لوگ جسکا دِل چاہے وہاں سے خرید لاوے جابجا ہر چوک پر ڈھیر لگے ہوئے فروخت ہوتی ہے جو کہ ہم بھی بسبب نہائت مفید اور نفیس ہونے اس روٹی کے بہ نسبت دوسری روٹی کے وہی روٹی خرید کر کھاتے ہیں۔ روٹی کی تقسیم کے معینہ وقت پر دوکاندار لوگ جنکا یہی کام ہے کہ روٹی بیچکر فائدہ اُٹھائیں۔ قبلہ میں چلے جاتے ہیں۔ اور جسقدر سپاہیوں سے روٹی زیادہ ہوتی ہے خرید کر گاڑیاں بھر کر یا حمالوں سے اُٹھوا کر بازار میں لاکر فروخت کرتے ہیں۔ اور عثمانیہ سپاہی کی تنخواہ (بجز اُن سپاہیوں کے جو کہ اُنپر پانچ برس حکماً جائز ہے وہ اپنا مقررہ وقت پورا نہیں کر چکے) دوگنا سے کچھ بڑھکر ہوتی ہے۔ جو کہ میں نے خود آنکھوں سے دیکھا ہے۔ حسّہ گتیف جو کہ واقعہ خلیج فارس پر ہے وہاں چند ہندی سپاہی ہیں۔ ایک احمد لکھنوی ۲۵ سال سے عثمانیہ عسکری خدمت دے رہا ہے دوسرا سراج الدین پنجابی سکنہ چونیاں متصل لاہور۔ تیسرا غلام حسین ویرہ وال جو کہ رسالہ میں نوکر ہے۔ دو شخص دوسرے ہیں جنکے مجھے نام نہیں یاد۔ اُن ہر دونے شادیاں وہاں ہی کی اور اولاد وہاں ہی ہوئی۔ ان لوگوں کو ۱۰-۱۰ ریال فرانسہ یعنے ہر ایک آدمی کو دس رپیہ اور ریال اِن دونمیں ۱۳/۱۰ کا ہوتا تھا ملتے تھے یعنی لہ ۱۴/۱۳ اجنبی شخص پر پانچ برس عسکریہ دینے کی قید نہیں ہوتی۔ مگر جب وہ رعیت دولت عظمے کا ہو جائے۔ تو اُسکی اولاد پر یہ حکم جاری ہوتا ہے کہ مدّت مقررہ تک عثمانی نوکری دیوے جب وہ مدّت مقررہ پوری کر چکا۔ تو پھر اگر اُسکا دِل چاہے تو گھر کو چلا جاوے۔ اگر دل چاہے تو نوکری کرے جس میں وہی تنخواہ مذکورہ ملتی ہے۔ مگر دس ریال خاص حسّہ کے گردونواح میں ہیں۔ کیونکہ وہ نیا ملک لیا ہوا ہے۔ ورنہ بغداد یا گردنواح بغداد میں ایک پونڈ عثمانیہ ملتا ہے۔ وہ سپاہی پولیس کی جگہ کام دیتے ہیں +

دولتو رجب پاشا مشیر حضر تلری نے ۲۰۔ رمضان شریف کو جمعہ کی نماز حضرت امام اعظم رحمت اللہ علیہ میں ادا کی۔ حضرت ممدوح کا باڈی گارڈ بھی ساتھ تھا۔ اور سعید پاشا حضر تلری حضور ممدوح کے ہمرکاب تھے اور دیگر اعلی افسران توپخانہ و رسالہ حضور ممدوح کے ہمرکاب تھے ادائگی نماز کے بعد زیارت کا دروازہ کھلا۔ جس میں حضور ممدوح سب سے پہلے زیارت مبارک سے شرف یاب ہوئے۔ اور حضور کے بعد سعید پاشا حضر تلری و اعلی افسران فوج۔ مشیر موصوف کے حکم سے فقراء و مساکین کو خیرات تقسیم ہوئی + (نامہ نگار از بغداد)

صوبہ اودھ کے اضلاع لکھنؤ و بہرائچ و گونڈہ میں بارش بخوبی ہو چکی ہے۔ ابر غلیظ آسمان پر آج بتاریخ یکم مارچ ۱۸۹۸ء پھر محیط ہو رہا ہے۔ فصل کی حالت بہت عمدہ ہے۔ نرخ آٹا گندم ڈیڑھ آنہ سیر ہے +

بھڑاپئے شہر کے پچھم کیطرف چوبیس میل کے فاصلہ پر ایک ریاست بھنگہ کی ہے۔ تین سال ہوئے یہاں کے راجہ صاحب نے اپنے فرزند ولیعہد کے فوت ہو جانے کے غم میں جسکا ذکر نہایت دردانگیز ہے۔ یہ تین لاکھ کی ریاست کورٹ کرا دی۔ راجہ صاحب اب بنارس میں رہتے ہیں۔ اُن کے ایک اور فرزند جوان ہیں۔ جو عنقریب ایک یا دو سال میں گدی پر بیٹھینگے۔ اُن کی ریاست کے لوگ اور خاصکر اُن کے پرانے ملازم اُن کی نہائت شوق اور محبت سے منتظر ہیں۔ اور اُنکے جلد آنے کے لئے دعائیں کرتے ہیں +

خدا کی شان ہے۔ کہ راجہ صاحب کے وقت یہانپر کوئی کائتھ ملازم نہ تھا (بدیں وجہ کہ سُنا جاتا ہے۔ کہ راجہ صاحب کائتھ ملازم کو پسند نکرتے تھے)۔ یا اب اسپیشل منیجر صاحب بہادر کے دفتر میں ہیڈ کلرک و اکونٹنٹ و سرشتہ دار و مختار و منشی وغیرہ سب کائتھ ہیں۔ یہ حسن اتفاق سمجھئے۔ یا یہ سمجھئے۔ کہ اللہ میاں نے اکھٹی کسر نکالدی (نامہ نگار)

CHAMBERLIN'S COLIC CHOLERA & DIARRHOEA REMEDY.

چیمبرلینس کولک کالرا اینڈ ڈایریا ریمیڈی

(چیمبرلینس صاحب کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی) (جو امریکہ میں بنائی گئی ہے)

نہائت عجیب دوائی اپنی قسم کی ہے۔ جو تمام دُنیا میں استعمال اور پسند کیجاتی ہے۔ تمام معدے کے دردونکو فوراً دفع کرتی ہے۔ قولنج۔ ہیضہ۔ پیچش۔ ظہیر دوامی ظہیر۔ بچونکا ہیضہ اسٹرنومکی ہر قسم کی بیماریاں۔ قیمت چھوٹی بوتل ۱؎ بڑی بوتل ۲؎ +

ہر جگہ دوافروشوں سے مل سکیگی +

یہ دوا شیخ فیروز الدین سوداگر امرتسر سے مل سکتی ہے

CHAMBERLIN'S COUGH REMEDY.

چیمبرلینس کف ریمیڈی

(چیمبرلینس صاحب کی کھانسی کی دوائی)

(امریکہ میں بنائی ہوئی)

ہر قسم کی کھانسی۔ زکام۔ نزلہ۔ بچونکی کھانسی۔ گلے کی کھرکھراہٹ اور ہر قسم کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل دفعہ کر دیتی ہے۔ امریکہ میں تمام ڈاکٹر اسکا استعمال کراتے ہیں۔ ایکمرتبہ اسکو آزمائیے اور صحت پائیے۔ قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ بڑی بوتل دو روپیہ +

تمام انگریزی دوائی فروش فروخت کرتے ہیں +

یہ دوا شیخ فیروز الدین صاحب سوداگر ادویات امرتسر سے مل سکتی ہے

تارکی خبرین معہ مختصر حواشی

شاہ یونان پر قاتلانہ حملہ - لنڈن - ۲۷ فروری - کل شاہ یونان اتیتھنز مین سڑک پر گاڑی پر سوار جارہے تھے - کہ انپر گولی چلائی گئی - ایک لڑکہ جو انکے ساتھ تہا زخمی ہوا - مگر شاہ کو کوئی نقصان نہ پہونچا +

ایضاً - شاہ یونان پر اسوقت قاتلانہ حملہ کیا گیا جبکہ اتیتھنز کے باہر گاڑی پر سوار جارہے تہے - دو حملہ آور تھے اور دونون رائفلون سے مسلح تھے - اور ۴ گولیان اونہون نے چلائین - شاہ نے نہایت جوانمردی کا اظہار کیا - اور صرف اپنی بیٹی کو بچانیکی کوشش کرتے رہے - جو انکے ساتھ تہی +

ایضاً - یونان مین تمام غربی شاہ پر ایسا کمینہ حملہ کیجانے پر اظہار تاسف کر رہے ہین - ہزارون لوگ کل شام کو محل کے گرد جمع ہوگئے - اور نہایت ہی جوش وفاداری اور خلوص کا اظہار کیا - آج گرجاؤن مین شکرانہ گایا گیا - اور راستہ مین ہزارون لوگ جمع تھے - جنہون نے بادشاہ اور ملکہ کو گرجا جاتے ہوئے جوش سے مبارکباد دی - حملہ آورون کا ابتک کوئی سراغ نہین ملا +

چین کا قرضہ - لنڈن ۲ - فروری - نصف قرضہ جو انگلستان کی طرف سے چین کو دیا جائیگا - اسکا بندوبست مکمل ہوگیا ہے - نوٹ کی قیمت ۹۴ روپیہ ہے اور شرح سود ۴½ فیصدی +

نیا بندرگاہ زیر معاہدہ - ایضاً - ریٹر تار دیتا ہے - کہ چین نیشا بندر کو زیر معاہدہ کہولنے پر متفق ہوگیا ہے +

سوڈان پر چڑہائی - مزید مستعدی - ایضاً - نیل پر جو انگریزی بریگیڈ ہے - اسکو جنوب کیطرف بڑہنے کا حکم ملا ہے کیونکہ خبر آئی ہے - کہ امیر محمود کمپو اتبارہ پر حملہ کرنا چاہتا ہے +

بحری کورٹ مارشل - لنڈن ۲۷ - فروری جہاز "وکٹوریس" کے سوزین ڈوبجانیکے متعلق کورٹ مارشل مین کپتان اور سٹاف کمانڈر کو سخت تنبیہہ کی گئی +

سیرالیون مین فساد - لنڈن ۲۶ - فروری - ریٹر فری ٹاؤن سے تار دیتا ہے - کہ سیرالیون مین عام فساد برپا ہوگیا ہے - اور سرحدی پولس کے افسرون پر حملہ ہوا ہے - وسٹ انڈیا رجمنٹ کے سو جوان مقام فساد پر بھیجے گئے ہین +

شاہ یونان پر قاتلانہ حملہ - گرفتاری اور اقبال - لنڈن - ۲۸ - فروری - ایک شخص مسمی کارڈونیرا اتیتھنز کی میونسپل کمیٹی کا ایک ملازم گرفتار کیا گیا ہے - یہ شاہ یونان پر بندوق چلانیکا اقبالی ہے اور اپنی ناکامی پر افسوس کرتا ہے - کہ بادشاہ کی جان بچگئی +

روس مشرق مین - لنڈن ۲۸ - فروری - ریٹر یوکوہاما سے تار دیتا ہے - کہ خبر ہے - کہ کوریا نے جزیرہ دیر روس کو اجارہ پر دیدیا ہے +

لنڈن یکم مارچ - دارالوکلا مین سر اشٹفڈ بارٹلٹ کا یہ ریزولیوشن بلاتفریق پاس ہوگیا کہ چین کی ازادی کا برقرار رکھا جانا شد ضروری ہے +

اس ریزولیوشن کے متعلق جو کچہہ بحث ہوئی اسمین مسٹر گرزن نے بیان کیا کہ مجکو اس ریزولیوشن سے اتفاق ہے - انگلستان کیواسطے ہرگز قرین انصاف نہین ہے کہ وہ چین مین دیگر مقابلہ کرنیوالی طاقتون کو حسد اور رشک کی نگاہ سے دیکھے تاوقتیکہ انکا مقابلہ جایز اور پرامن ہو - انگریزی پالیسی یہ ہے کہ جہانتک ممکن ہو چین کی بہوٹ کو روکا جائے - یا معرض التوا مین رکہا جائے - ملک کے کسی حصہ پر قبضہ کرلینا ہماری موجودہ پالیسی کا کوئی حصہ نہین ہے - اور اس واسطے ہم دوسرونکی طرف سے ایسی پالیسی کو گوارا نہین کرتے - جب انگلستان نے بغیر ضمانہ استفادون پر چین کو قرضہ دینا منظور کرلیا - کئی شک پیدا ہوگئے - جسپر چین نے اپنی درخواست واپس لے لی - اور اسکے ساتھہ ہی وعدہ کرلیا - کہ وہ کسی اور طاقت سے بھی قرض کیواسطے درخواست نہ کریگی - مانگ کانگ اور سنگہائی بنک کے ساتھ قرض کا انتظام ہونا چین کی دوستی اور سر کلاڈ مک ڈونلڈ کی لیاقت ثابت کرتا ہے +

لنڈن - یکم مارچ - انگریزی بریگیڈ نہایت سرعت سے کوچ کر رہا ہے اور کل برابر پڑاؤ سے ۲۴ میل رہگیا تہا

لنڈن - ایضاً - دارالوکلا نے فوج مین جوانون اور تنخواہون کے اضافہ کیواسطے ووٹ پاس کر دیئے - مسٹر لبوشیر کی تحریک جوان ووٹون کی تخفیف کیواسطے تہی - کثرت رائے سے مسترد ہوگئی +

کمیشن معاملات مغربی افریقہ - لنڈن - یکم مارچ - موسیو ہنوٹا نے فرانسیسی مجلس مین تقریر کرتے ہوئے بیان کیا کہ مجھکو ہر ایک وجہ سے امید ہے کہ کمیشن معاملات مغربی افریقہ باہمی مراعات سے فریقین مین سمجھوتہ کردیگا +

لارڈ سالسبری کی صحت - لنڈن یکم مارچ - لارڈ سالسبری انفلوئنزا سے علیل ہین +

کفالت قرضہ - لنڈن - ۲ - مارچ - اخبار ٹائمز کا نامہ نگار پیکن سے اطلاع دیتا ہے کہ اجارہ قرض کے بموجب چیکیانگ اور صوبجات ینگزی وادی کے محاصل بطور کفالت کے دیگئے ہین +

اخبار ٹائمز کا نامہ نگار اڈن سے اطلاع دیتا ہے کہ جہاز "پیٹربرگ" ایک ہزار جوان لیکر ولیڈی ووسوک کو روانہ ہوا ہے +

ریٹر کا خاص نامہ نگار چین سے تار دیتا ہے کہ ہر ایک طرف پر آثار موجود ہین کہ روسی شمالی چین مین بہت طاقتور ہو رہے ہین - یہانتک کہ بحری افسر روسیون کے گویا مطیع بنگئے ہین +

ایتھنز کا واقعہ اور گرفتاری - لنڈن - ۲ - مارچ - شاہ جارج پر قاتلانہ حملہ کے متعلق ایک اور شخص گرفتار کیا گیا ہے - اسکا نام نیوجی جیارجی ہے - اور یہ حملہ کرنیوالون مین شمولیت کا اقبالی ہے +

لنڈن ۲۰ - مارچ - کرنل ہیلسن جنہون نے ہندوستان کی تاریخ کے متعلق کئی کتابین لکہی ہین فوت ہوگئے -

پارلیمنٹ کی خبرین - نالو بھائی - لنڈن - ۴ مارچ - دارالوکلا مین لارڈ جارج ہملٹن نے مختلف سوالونکے جواب مین بیان کیا - کہ نالو بہائیونکا اسوقت تک حراست مین رکہا جانا ضروری ہے - جبتک گورنمنٹ ہندوستان اور بمبئی کو یہ اطمینان نہو جائے - کہ انکی رہائی سے امن عامہ مین خلل نہ آئیگا +

انگریزی فوج ہندوستان مین - لارڈ جارج ہملٹن نے بیان کیا : - مین وائسرائے ہندوستان مین انگریزی فوجکی اضافہ تنخواہ کے بارہ مین خط وکتابت کر رہا ہون - ہندوستان اور انگلستان مین راشنون کی فرق کی باعث یہ مسئلہ بہت پیچیدہ ہے - مین ابھی نہین کہہ سکتا کہ اس تغیر کے کیا اثر ہونگے - مگر ہر حالتمین ہندوستان مین انگریزی فوجکا خرچ ہندوستان کو ہی ذمہ رہیگا +

معاملات چین - لنڈن ۳ - مارچ - اخبار سٹنڈرڈ لکہتا ہے - کہ برٹش گورنمنٹ روس و جرمنی سے خط وکتابت کر رہی ہے - کہ چین کے معاملات مین جو کچہہ طاقتون نے ایکدوسرے کو اپنی طرف سے یقین دہانیان کی ہین وہ باضابطہ ایک دستاویز مین درج ہون - جسکی صورت ایک معاہدہ بین الاقوام کی ہوگی +

اگنڈا مین فوج - لنڈن - ۴ - مارچ - دارالوکلا مین مسئلہ اگنڈا پر مسٹر گرزن نے بیان کیا کہ تجویز ہے کہ ۷۰۰ سوڈانیون کا ایک بٹالین - اور ایک سو ملیشیا اور ۴ سو ہندوستانی سپاہیون کا ایک بٹالین اگنڈا مین رکہا جائے - انہون نے یہ بہی بیان کیا کہ سوڈانیون کی شکایات کے متعلق پوری پوری تحقیقات

Chamber. Lain's Pain Balm.

چیمبرلینس پین بام

(چیمبرلینس صاحب کی دوائی دافع درد)

(امریکہ مین بنائی ہوئی)

تمام دنیا مین ہر قسم کے درد کے فوراً دفع کردینے کیلئے مشہور ہے خصوصاً ہر قسم کے گنٹھیا - کبر اپن - برج لینگر اپن اور ورم کیلئے مشہور ہے - زخم - چوٹین - جلے ہوئے مقامات بہی اچہے ہوجاتے ہین - درد سر - درد دندان - اور درد گوش کیلئے نافع ہے - درد پہلو - درد پشت کا بہت اچہا علاج ہے غرض نہایت عجیب دافع درد دوائی ہے قیمت چہوٹی بوتل ۱۰ بڑی بوتل ۱۶

یہ دواشیخ فیروز الدین سوداگر ادویات یا امرتسر سے مل سکتی ہے

کیجائیگی - لیکن میجر مکڈانلڈ اس معاملہ مین الزام سے بالکل بری ہین - یوروپین کمپالا کے ناممکن التسخیر قلعہ مین امن سے محفوظ ہین +

سیام مین بدامنی - لنڈن - ۴ - مارچ - پیرس مین خبر پہونچی ہے کہ گورنمنٹ سیام نے بتمنگ مین فساد پہوٹنے پر فوجین روانہ کی ہین +

معاملات چین - لنڈن - ۴ - مارچ - انگریزی آگبوٹ "بونا دنچر" چین مین "رین بو" نامی آگبوٹ کی جگہ جائیگا - آگبوٹ "سنٹ جارج" اور "ہرمیونی" بھی چین کو جا رہے ہین +

سرالیون مین لڑائی - لنڈن - ۵ مارچ - میجر ٹربٹ کی ماتحت پولس اور دیسیو کمپنی سیرالیون مین مزید لڑائی کی خبرین موصول ہوئی ہین - ساحلون کے ساتھ تمام تجارت بند ہے +

لارڈ سالسبری کی صحت - لنڈن - ۵ - مارچ - لارڈ سالسبری اپنی صحت کی درستی کیواسطے یورپ جا رہے ہین +

ہندوستان

۲ - مارچ کو ہائیکورٹ بمبئی مین دمودر ہری چپیکار کا اپیل - مسٹر جسٹس اناڈے اور مسٹر جسٹس پارسن کے سامنے پیش ہوا - مسٹر برنسن اپیلانٹ کیطرف سے پیروکار تھے اور سرکار کی طرف سے مسٹر انڈرسن مسٹر برنسن نے کہا کہ مین طوالت سے اسمقدمہ مین بکثرت گواہون پر بحث نہین کرنا چاہتا - جو ملزم کے اقبال کی تائید مین طلب کیگئی تھین - استغاثہ عملی طور پر تمامتر اسی اقبال پر مبنی تھا - ان معاملات کو بکثرت تفصیلون سے اسکی تصدیق ہوتی تھی - جو دراصل واقعی اہم حصہ مقدمہ کا حاشیہ تھے - اور جہانتک واقعی حصہ مقدمہ کا تعلق ہے - اسکی نہ صرف تصدیق ہی بالکل نہین ہوتی تھی - بلکہ مین دکھلاؤنگا - کہ یہ ایک سرے سے دوسرے سرے تک بالکل بیکار اور فضول تھا - دستاویز سراسر جھوٹ سے پر تھی اور فاضل جج جو وقت اقبال سے قطع نظر کرکے کل حالات پر غور کرینگے - فوراً معلوم ہوجائیگا - کہ ملزم ایک ایسی کہانی بیان کر رہا تھا جو اسکی اپنی اغراض کے باعث سراسر خود ساختہ تھی - یا وہ کہانی دوسرون کی پردہ پوشی کے لئے گھڑلی گئی تھی - جو کچھ بیان لکھا گیا وہ اسی شخص کا دراصل بیان نہین تھا جو اسوقت موجود تھا جب واردات پیش آئی تھی - اور جو اس واردات مین خود شریک تھا - اور جسکی ارتکاب کا وہ اقبالی ہے یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ چپیکار نے جب اپنا یہ بیان لکھوایا - ۲۲ - جون کے جرم کے عام واقعات وکوائف عام طور پر معلوم تھے - اور ہر ایک شخص جسمین کچھ بھی قوت ایجاد یا خیال ہوتی - نہایت آسانی سے اس اگاہی کی بنیاد پر جو عوام کو ہوگئی تھی - ایک ایسی کہانی بنا سکتا تھا - جس سے ظاہر ہوتا تھا - کہ وہ شخص خود اس واردات مین شریک تھا - اور اسپر ملزم نے عمل کیا - اور یقین دلایا - کہ وہی شخص ہے جسنے ارتکاب جرم کیا ہے - اور صرف اسوقت یہ معلوم ہوسکتا ہے - کہ اسمین کسقدر اختلافات ہین - جب مفصل حالات پر غور کیجائے - اور ان حالات کی اچھی طرح جانچ کیجائے - کہ آیا ملزم کا کل بیان سچ تھا یا اسکا کوئی حصہ - یہ دعوی کرنا فضول ہوگا - کہ ملزمون کو قاتلون کے حالات کی کچھ خبر نہین تھی - مگر شہادت سے یہ ظاہر ہوتا ہے - کہ جب ملزم پونا مین پولس کی زیر حراست تھا - اسنے کوئی اقبال نہین کیا - بلکہ صرف پولس کو اطلاع دیتا رہا - مسٹر برنسن نے اسکے بعد اقبال کے اختلافات کا ذکر کیا - جو مسٹر ہملٹن کے سامنے ملزم نے کیا تھا - اور جنکو وہ مجسٹریٹ نہین سمجھتا تھا - اسکے بعد مسٹر برنسن نے اس امر پر زور دیا کہ مسٹر کرد نے جیوری کی غلط رہنمائی کی تھی +

مسٹر انڈرسن نے جو مقابلہ پر تھے اپیل کی مخالفت کی - اور بیان کیا کہ شہادت سے صاف ثابت تھا - کہ دمودر مجملہ ان لوگون کے تھا - جو مرتکب جرم تھے - اور کہ جج نے کسی طرح جیوری کی غلط رہنمائی نہین کی +

مسٹر پارسن نے اپیل پر فیصلہ دیتے ہوئے بیان کیا کہ یہ ایک ایسا مقدمہ ہے جسکا انحصار سراسر ملزم کے اقبال پر ہے - عدالت کا کام صرف یہ دیکھنا تھا - کہ جو اقبال کیا گیا - آیا وہ سچ ہے یا نہین یہ تسلیم کیا گیا کہ بیان پریزیڈنسی مجسٹریٹ نے لکھا تھا - اونہون نے یہ ضروری نہین سمجھا کہ ملزم کو اس وقت یہ جاننا چاہیے تھا - جسوقت وہ بیان لکھوا رہا تھا کہ وہ مجسٹریٹ کے سامنے ہے - صرف یہ سوال اب باقی ہے کہ آیا وہ اقبال جرم سچ ہے یا نہین - اور ہماری (صاحبان جج) کی رائے مین یہ بالکل سچ ہے - سوائے اصل قاتل کے کوئی شخص کل تفصیل اس واردات کی اسقدر نہین جانسکتا - کسی شخص کو نہین معلوم ہوسکتا تھا کہ ہتھیار کہان رکھی ہوئی تھی - کسطرح گولیان بارود اور ٹوپیان حاصل کی گئی تھین سوائے اصل قاتل کے اور کسی شخص کو یہ حالات بالتفصیل نہین معلوم ہوسکتے تھے - اس تمام کیفیت کی ہر طرح متواتر جانچ کرلی گئی ہے - ایک جگہ بھی اسکی صحت مین نقص ہونے یا اسکے جھوٹ ہونیکا ثبوت نہین ملا - اگر اسمین کسیطرح کا شک یا شبہ ہوتا اور کسی جگہ یہ سچ نہوتا تو اسوقت اصل معاملہ پر شک ہوسکتا تھا - مگر ایک بات بھی اسمین ایسی نہ تھی جس سے معلوم ہو کہ یہ صحیح نہین ہے - اور مجھکو (مسٹر جسٹس پارسن) اسمین کوئی شک نہین کہ دونون افسرون کے قتل ہونیکا طریق اور نیز یہ بھی بالکل سچ ہے کہ ملزم اس جرم مین شریک تھا - چنانچہ اس صورت مین عدالت سزائے موت کی بحالی ضروری سمجھتی ہے +

طاعون کی مزید اشاعت کے باعث لوکل گورنمنٹ نے فیصلہ کرلیا ہے کہ تمام تعدی زدہ علاقہ زیر نگرانی رکھ دیا جائے - اس علاقہ مین سرسری طور پر ضلع جالندہر مین نوشہرہ تحصیل کا ایک بڑا حصہ اور ضلع ہوشیارپور کی گڈھ شنکر تحصیل شامل ہے - ان دونون ضلعون کی متحدہ آبادی ۱۴ لاکھ ہے - لہذا صوبہ کے محاصل - پولس - محکمہ طب - اور سول پر بہت بوجھ پڑ گیا - بلکہ چھوٹے شفاخانے بھی بند کرنے پڑجائینگے - تاکہ حکام بالا محکمہ طب طاعون کے متعلق خدمات سرانجام دیسکین - ۱۰۰ سپاہی پولس کے دو ڈپٹی انسپکٹر اور دس سارجنٹ سرہال قاضیان کو اور دو سو سپاہی ۴ ڈپٹی انسپکٹر اور ۲۰ سارجنٹ پہلور کو گئے ہین - زنانہ ڈاکٹری امداد حاصل کیجانے کی کوشش ہو رہی ہے - کیونکہ مستورات کے متعلق رسم و رواج دیہاتیون کے دلپر بہت پختہ طور پر نقش ہین - اور طبی عملہ مین عورتون کے ہونے سے واردات مین چھپ جاتی ہین - دیہاتی عورتون کا مرد ڈاکٹرون سے معائنہ گوارا نہین کرتے - مگر طبی امداد زنانہ کا ملنا اس قدر مشکل ہے کہ جو امیدوار ملازمت ہین وہ اپنی شرائط پیش کرتے ہین +

پروا جیلخانہ کے جیلر کو حکم ملا ہے کہ دمودر ہری چاپے کار کو پونا کے عین مرکز یعنی بڑی مارکٹ مین جمعہ کے دن ۱۸ - تاریخ کی صبح کو طلوع آفتاب کے وقت ایک مجسٹریٹ درجہ اول کے سامنے پھانسی دیجائے +

گورنمنٹ بمبئی نے ۳ - مارچ کو ایک ریزولیوشن شائع کیا ہے - کہ جسمین احمد نگر ایجوکیشن سوسایٹی کے اسکول کے بعض استادون کی سیواجی کی برس کی تقریب مین شراکت کا ذکر ہے - اور جسمین یہ اصول واضح کردیا گیا ہے - کہ طلبا کی تعلیم پالیٹکس سے بالکل خارج ہونی چاہیے - اور کہ استادون اور پروفیسرون کو پولیٹکل ایکیٹیشن مین حصہ نہ لینا چاہیے +

۳ - مارچ کی شام کو بمبئی مین ایک بڑے کارخانہ بافندگی مین آگ لگ گئی - تمام کلین اسباب عمارت وغیرہ جلکر خاک ہوگیا - دس لاکھ کا نقصان ہوا ہے - مگر کل بیمہ تھا - گو آگ بہت سخت تھی اور نقصان بھی کثیر ہوا - تاہم دوسری نصف عمارت بچگئی جسمین بافندگی کا کل سامان وغیرہ وغیرہ تھا +

حال مین سلطان جیہور کو ایک سخت حادثہ پیش آیا - آپ جیہور سے پانچ میل پر شکار کھیل رہے تھے کہ بندوق مین کارتوس غیر معمولی طور پر پھنس گیا - سلطان اسکو نکال رہے تھے - کہ یہ چل پڑا - کارتوس کی پیتل کی ٹوپی انکے بائین رخسار سے پر لگی جو گوشت کو برابر کاٹتی چلی گئی - اور بارود سے تمام چہرہ جلگیا - اور جبتک آپ جیہور واپس نہ پہونچے یعنی پانچ گھنٹہ تک طبی امداد نہ مل سکی +

ملور کے مہاراجہ چکندر ناتھ رائے اور آنریبل سر ٹمگلاس نے مجلس وضع آئین بنگال کی ممبری سے استعفا دیدیا ہے - یہ فیصلہ ہوگیا ہے کہ سرحد برہما و چین پر حد بندی کا کام ایک مہینہ اور جاری رہیگا +

۲ - مارچ کو بمبئی کی کل جسٹس آنریبل پیس کا ایک جلسہ منعقد ہوا جسمین اسغرض سے ریزولیوشن پاس ہوی کہ ایسی تدابیر اختیار کیجائین کہ بمبئی کے لوگونکو ترغیب دیجائے کہ وہ طاعون کے ٹیکہ سے کثرت کے ساتھ مستفید ہون - اُن لوگون نے باہم عہد کیے کہ یہ اپنے رسوخ اور اقتدار کو کام مین لاکر لوگون کو ٹیکے لگوانیکی ترغیب دینگے - یہ بھی فیصلہ ہوا کہ گورنمنٹ سے درخواست کیجاوی کہ وہ کمیٹی طاعون کو حکم دے

خلیج ایران کے آبجوٹ آجکل ایک اور انگریز جہاز کی آمد کا انتظار کر رہے ہین - جسپر خبر ہے کہ اسلحہ لدے ہوئے ہین +

ایڈورڈس آباد کا ایک تار مظہر ہے کہ اول سکھ پلٹن کے ایک سنتری کو ۲۷ - تاریخ کی رات کو پہرہ دیتے ہوئے ایک بندوقون کے چورنے جان سے مار دیا - مگر قاتل گرفتار کر لیا گیا ہے +

ایک اخبار کا نامہ نگار حیدرآباد سندہ سے لکھتا ہے - کہ مس بیوبانٹ کو نمائش اسپان مین عنبارہ پر چڑھتے ہوئے سخت حادثہ پیش آیا - عنبارہ چند فٹ ہی ہوا مین گیا تھا - کہ مس صاحبہ کو ایک دیوار سے ٹکر لگی جس سے اونکی ران مین سخت ضرب آئی - مگر باوجود اسکے یہ عنبارہ اڑائے گئین اور ۵ ہزار فیٹ بلند جاکر نیچے اُترین - اور اب ہسپتال مین زیر علاج ہین +

دہلی مین جیسا کہ ہم پہلے ہفتہ لکھ چکے ہین - عید کے تقریب مین ایک ایسی خصوصیت اس موقع پر ہوئی ہے جو تمام ہندوستان مین قابل تقلید ہے - عید کے دن صاحبان اہل ہنود نے مسلمانون کیواسطے سبیلین بازار مین لگادی تھین - جہان شربت اور پانون سے مسلمانون کی تواضع ہوتی تھی - ہندو نہایت خوشی سے مسلمانون کے گلے ملتے تھے - اور مبارکباد دیتے تھے - دوسرے دن ٹرکامیلہ محلہ خان کے باغمین منعقد ہوا - جو رائے بہادر سری کشن داس کی ملک ہے - یہان بھی ہندو اصحاب نے سبیلین شربت کی لگائی تھین - اور بکثرت میلہ مین شریک تھے - اسمین شک نہین کہ یہ ایک ایسی مثال ہے کہ جسکی تمام ہندوستان مین تقلید ہونی چاہیے - اور گورنمنٹ کیواسطے بہت مبارک زمانہ کے آثار ہین - اگر ہندوستان کی اِن دونون قومون مین اسطرح باہمی اتحاد اور اتفاق پیدا ہو - اور مسلمانون کیطرف سے ہمکو یقین ہے کہ وہ بھی اسطرح احسن طریق پر اپنے ہندو بھائیون کے اِس حسن اخلاق اور دوستی کا عوض دین گے - مسلمانون نے دہلی مین اسکے بعد ایک عام اشتہار کے ذریعہ خداوند کریم کا اِس باہمی اتحاد کے اظہار پر شکریہ ادا کرنیکے بعد اپنے ہندو بھائیون کی مہربانی کا شکریہ ادا کیا - اور لکھا کہ شاہنشاہ اکبر کے زمانہ کے بعد یہ برکت حضور قیصرہ ہند کے عہد مین ہوئی کہ مسلمانون اور ہندوؤن مین اِس طرح باہمی اتحاد اور یگانگت کا اظہار شروع ہوا ہے - اور مسلمان ہندوؤن کی اِس دوستانہ خلوص پر تہ دل سے شکرگذار ہین +

مہاراجہ اجودھیا کی زیر صدارت ۲ - مارچ کو ایک ڈیپوٹیشن الہ آباد مین سر انٹونی میکڈانل کی خدمت مین ایک میموریل لیکر حاضر ہوا - جسمین یہ درخواست کی گئی تھی - کہ صوبجات ممالک مغربی و شمالی کی عدالتون اور سرکاری کاغذات مین بجائے فارسی کی ناگری حروف کو رواج دیا جاوے - کیونکہ ناگری حروف مین کثرت سے عوام الناس سمجھتے ہین - اور فارسی حروف سے نہ صرف انتظامی معاملات گورنمنٹ مین نقص لاحق ہوتے ہین - بلکہ ابتدائی تعلیم کی ترقی مین بہت کچھ مزاحمت ہوتی ہے +

جہاز بلوچستان نامی کے مالکون نے جو سامان اسلحہ کی درآمد کے باعث خلیج ایران مین گرفتار کیا گیا تھا - اسکی گرفتاری کے خلاف تردید کی ہے - اور بمبئی کے چند وکلاء عدالت مین اُنکی طرف سے پیروی کرنیکے لئے مقرر کئے گئے ہین +

سر ہنری ہیولاک اینی نے جو روزنامچہ اپنا ہندوستان مین لکھا تھا اسمین ایک گفتگو کا دلچسپ حال لکھا ہے جو میانمیر مین اونہون نے ۲۵ پلٹن پنجاب کے چند آفریدی افسرونسے کی تھی - ان آفریدیون ذاتی قوم کے آمادہ فساد ہونے کے دو بڑے ..... باعث بتلائے ہین - ایک تو نمک کی گران قیمت - اور دوسرے یہ کہ آفریدیون کی اکثر عورتین جو بدسلوکی کی وجہ سے سرحد پار انگریزی علاقہ مین بھاگکر پناہ گزین ہوئی تھین - جبرًا واپس نہین کی گئین +

حضور وائسرائے کی لیجسلیٹو کونسل کا اجلاس کی تاریخ بجائے ۱۴ کے ۱۱ ماہ حال کر دیگئی ہے +

سرکاری طور پر اعلان ہو گیا ہے - کہ سر انٹونی میکڈانل لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی ڈاکٹری سارٹیفکٹ پر مئی سے ۶ ماہ کی رخصت لینگے - مسٹر جے - ڈی - لاٹوش انکی جگہ کام کرینگے -

سر سالٹر پائن آجکل لاہور مین ہین - جہانسے وہ کلکتہ ہوکر براہ کناڈا انگلستان جاوینگے - اور ۸ ماہ بعد کابل کو واپس ہونگے - آپ دو سال برابر کابل رہکر اب چند ماہ کیواسطے ولایت کے عازم ہوئے ہین - انکی زبانی ہے کہ سرحدی فسادون کے تمام دوران مین کابل مین کسی قسم کا جوش نمودار نہوا - گو غیر کے بند ہونیسے بہت سی چیزون کی قیمتین گران ہو گئین - اور ملک کا نقصان ہوا - امیر صاحب کے شفیقانہ سلوک مین جو وہ کابل مین انگریزون سے کیا کرتے تھے - کسی قسم کا تغیر نہ لاحق ہوا - اور نہ کسی طرح گورنمنٹ ہندوستان کی دوستی کی طرف سے انکے خیالات بدلے - امیر صاحب کے کارخانون سے شہر کے بہت سے لوگون کو روٹیان ملتی ہین - اور لوگ صنعت کی تحصیل مین بڑی ہوشیاری دکھلاتے ہین - اور پچھلے چند سالون سے ملک مین بہت ترقی ہو رہی ہے - امیر صاحب کی صحت بہت اچھی ہے - اور گو پچھلے چند ماہ مین حالات و اسباب بہ نسبت سابق کے بہت مختلف رہے ہین - تاہم امیر صاحب نے جس ہوشیاری سے اِن کا مقابلہ کیا وہ قابل تعریف ہے - سر سالٹر پائن نے اُنکی تردید کی - کہ امیر صاحب سرحدی مفسدون کو امداد دیتے رہے ہین - اور آخر مین اضافہ کیا کہ مین کابل مین اپنے کام مین بہت دلچسپی لیتا ہون - اور کوئی انگریز عبدالرحمن خان امیر افغانستان سے بڑھکر کسی خوش خلق اور عقلمند آقا کی خواہش نہین کر سکتا

سردار گرمکھ سنگھ ڈویژنل جج سیالکوٹ پنجاب گورنمنٹ کے حکم سے تا تحقیقات اِن الزامات رشوت ستانی کے معطل کر دئے گئے - جانچ لگائے گئے ہین +

سرکاری طور پر تخمینہ کیا گیا ہے - کہ پچھلی لڑائی مین آفریدیون اور رنکا خیلون کے ۱۳ سو سے ۱۴ سو تک آدمی کام آئے - اِنمین ایک تہائی آدمی اُن زخمون سے مرے جو لڑائی مین انکو لگے تھے +

منشی ہربنس رائے اڈیٹر انبالہ گزٹ جنکو عدالت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انبالہ سے ایک دیسی عیسائی لڑکی کی اغوا پر ۶ سال قید کی سزا ملی تھی پنجاب چیف کورٹ سے اپیل پر بری ہو گئے +

مس فلارنس مورگن کی وفات پر حضور ملکہ معظمہ نے نہایت افسوس اور ہمدردی کا تار ارسال کیا ہے - جو پونہ مین طاعون زدون کے تیمارداروں مین تھی +

۲۸ - فروری کو بمبئی سے خبر آئی ہے کہ ایک خاص مجسٹریٹ مقام صفار کے پچھلے فساد اور کشت وخون کی تحقیقات کیواسطے مقرر ہوا ہے - جو دہان ۲۷ - جنوری کو پیش آئے تھے - پہلا گروہ ۴۰ آدمیونکا جو شکل سے غریب دیہاتی معلوم ہوتے تھے - فساد و اجتماع خلاف قانون کا ملزم گردانا گیا ہے - تحقیقات مین کچھ وقت صرف ہوا ہے - اور ابتک ختم نہین ہوئی ہے - مگر جسوقت یہ تحقیقات ختم ہوگی - ساٹھ دیہاتیون کا ایک اور گروہ جو گرفتاریون کے بعد ہی ناسک کے جیلخانہ کو بھیجدیا گیا تھا - مسٹر ہردی کا مجسٹریٹ کے سامنے اس الزام پر پیش ہوگا کہ اسمین جو لوگ شامل ہین اونہون نے اغراض خلاف قانون اور فساد کے واسطے مجمع بنایا تھا - اِس حصہ تحقیقات کے ختم ہونے پر ایک اور گروہ قیدیون کا پیش ہوگا - جنکی تعداد ۱۵ ہے - جنمین ایک مسلمان ہمی کریم - اور ایک ساد ہو ہمی گنگو شامل ہین - جنکو پولیس فساد کا بانی مبانی سمجھتی ہے - ۱۵ شخص مجسٹریٹ کے سامنے ہاسپٹل اسسٹنٹ اور صدر نشین کمیٹی طاعون کے قتل کیواسطے پیش ہونگے - انپر ڈکیتی - بلوہ اور آتشزدگی کا بھی الزام لگایا گیا ہے - جہانتک اِن ۴۰ شخصون کا تعلق ہے جو اسوقت صاحب مجسٹریٹ کے سامنے ہین - کوئی ایسی بلاواسطہ شہادت موجود نہین ہے جس سے ہسپتال کے دو اسسٹنٹ کو مارے جانے کی کیفیت ظاہر ہو - اور یہ ثابت ہو کہ اسی طرح وکیل کہیت مین مارا گیا تھا - ابتک استغاثہ کی طرف سے جو کچھ شہادت پیش ہوئی ہے - اسمین صرف یہی بحث ہے کہ گاؤن والے ایک جگہ جمع ہوئے - طاعون اور صفائی کے کمپوؤن پر حملہ ہوا اور انکو جلا دیا گیا - اور کچہری اور میونسپل دفتر پر بھی حملہ کیا گیا - کچہری پر لوگون کا اسقدر زبردست جوش تھا کہ پولس کو اِن پر گولیان مارنیکا حکم دیا گیا - ملزمون نے اپنے بیانون مین یکزبان ہو کر فسادون کی شرکت سے انکار کیا - امید ہے کہ مقدمہ عرصہ تک چلیگا +

ایک سچا اور مفید عام اشتہار

راہ مہربانی اس اشتہار پر

کسی صاحب نے خوب کہا ہے

کسی موجب رضائے خدا بست
نہ دیدم کہ شد از رہ راست

کسی صاحب نے خوب کہا ہے

کثرت اشتہارات نے آجکل سچ اور جھوٹ میں تمیز کرنا مشکل کر دیا ہے۔ اسلئے میں نے فضول تعریفوں وغیرہ کو بالکل لغو خیال کر کے دواؤنکو خود انکا ٹیسٹ قرار دیا ہے + میں نے بعد کامل تجربہ کے ایک دوائی خانہ کٹڑہ کنھیاں چوک فرید امرتسر میں کھولا ہے جسمیں ہر ایک مرض کا علاج انشاء اللہ شرطیہ طور پر کیا جاتا ہے۔ اور مجھکو امرتسر میں آئے ہوئے تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہے کہ صدہا مریض زیر علاج ہو کر فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ اور چونکہ میری غرض عوام کو فائدہ پہنچا کر نیکنامی حاصل کرنیسے ہے اسلئے میں ان اشخاص کا علاج جو کہ بالکل مفلس اور نادار ہیں دوا کا نیز آنیسے مفت کرتا ہوں۔ تاکہ غیر شہروں کے اصحاب بھی میری ادویات سے فائدہ اٹھاویں۔ مجھکو بہت اصحاب نے اپنی مفصلہ ذیل ادویات کی مشتہر کرنے پر مجبور کیا جنکا ان اصحابنے تجربہ کیا ہے + اور دوائی قیمت پیشگی آنے پر بذریعہ ویلیو پی ایبل روانہ ہو سکتی ہیں + پتہ صاف اور ٹھیک طور پر لکھنا چاہیئے۔ محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار

طلسم صابری - میرے پاس ایک ڈاڑھ کے درد کی مجرب دوا ہے جو ناک میں ڈالنے سے ڈاڑھ کے درد کو آرام ہو جاتا ہے + ۰۴ر کے ٹکٹ بھیجکر منگوالیں +

حبوب ہاضمہ - یہ گولیاں دائمی قبض درد شکم - بھوک کا نہ لگنا - بدہضمی - سنگرہنی - ضعف معدہ وغیرہ وغیرہ کل امراض معدہ کو ازحد مفید ہیں + قیمت فی بکس ... ...

ویسٹرن ریلوے

اعلان

مویشیون کے لئے رعائتی شرحین

آنے والے میلہ بساکھی کے دوران مین جو ۷ - اپریل ۱۸۹۸ء سے ۱۶ - اپریل ۱۸۹۸ء تک امرتسر مین لگے گا - ان مویشیون کی بابت جو مال گاڑیون اور کمسڈ ٹرینون پر سات یا اس سے زیادہ تعداد کے گلون مین مالک کی جو کہم پر دیکھو سک نوٹ یعنی یادداشت جو کہم فارم ب ۲ امرتسر کو ہمنڈی میلہ کے واسطے دے جائے - یا وہان سے خریدے جاوین +

مندرجہ ذیل خاص تخفیف شدہ شرحون پر کرایہ لیا جاویگا +

گھوڑے یا بود وغیرہ ..... ۴ر فی میل فی چھکڑا

شاخدار مویشی ..... ۳ر فی میل فی چھکڑا

مندرجہ بالا تخفیف شدہ شرحین امرتسر کیطرف جانے کیلئے ۲۳ - مارچ ۱۸۹۸ء سے ۱۶ - اپریل ۱۸۹۸ء تک اور امرتسر سے لانے کے لئے ۷ - اپریل ۱۸۹۸ء سے لیکر ۱۸ - مئی ۱۸۹۸ء تک نافذ رہینگی -

مزید حالات سٹیشن ماسٹرون سے دریافت ہو سکتے ہین +

دفتر ٹریفک سپرنٹنڈنٹ
لاہور - ۲۸ - فروری ۱۸۹۸ء

حسب الحکم
ای ایف جیکب صاحب ٹریفک سپرنٹنڈنٹ

کتاب النحو

یعنی

کتاب الصرف کا دوسرا حصہ

یہ رسالہ اسغرض سے لکھا گیا ہے کہ جو لوگ عربی زبان سیکھنے کے خواہشمند ہین وہ اردو کے ذریعہ عربی نحو کے مطالب بہ آسانی قادر ہو سکین - طرز بیان زمانہ حال کے موافق رکھا گیا ہے - مضامین جدا جدا سبقون مین منقسم ہین - اور ہر سبق کے آخر مین سوالات امتحانی اور امثلہ مشقی کا سلسلہ قایم کیا گیا ہے - جنکے پڑھنے سے کلمات کی ترکیب و ترتیب اور شناخت اور اعراب مین بخوبی واقفیت ہو سکتی ہے - جسقدر ضروری مضامین عربی نحو کی متعدد کتابون کی ورق گردانی سے بڑی محنت کے ساتھ دستیاب ہوتے ہین وہ اس رسالہ سے تھوڑے وقت مین بآسانی حاصل ہو سکتے ہین - خاتمہ پر ایک ضمیمہ محاورات روزمرہ کا دیا گیا ہے - جو موجودہ عربی زبان کی بول چال سیکھنے مین بہت کچھ رہنمائی کا موجب ہے -

یہ رسالہ انجمن حمایت اسلام لاہور کے مدرسہ انگریزی اور نیز عربی مدرسہ حمیدیہ مین داخل درس ہو گیا ہے - اور مقامات ذیل سے ملسکتا ہے -

(۱) سپرنٹنڈنٹ روز بازار پریس امرتسر (۲) سکرٹری انجمن حمایت اسلام لاہور -

المشتہر منیجر روز بازار پریس امرتسر (پنجاب)

اعلام مفید عام

یہ فقیر خاندان عالیہ قادریہ فاضلیہ سے ہے جسکی شہرت پنجاب کے عموماً اور مغربی حصہ مین خصوصاً بدرجہ کمال ہے حتی کہ بٹالہ کا شریف کہلانا اسی خاندان کا طفیل ہے - حضرت والد بزرگوار جناب صاحبزادہ صاحب علیہ الرحمہ کی ذات بابرکات سے ہزارون لاکھون بندگان خدا نے ظاہری اور باطنی فیض حاصل کیا جسکی مصداق آج بھی ہزارون موجود ہین - چونکہ یہ فقیر آباء اجداد کی طریق بیعت و رسم عملیات و تعویذات وغیرہ معمولہ اپنے خاندان کا پابند ہے اور عموماً بندگان خدا

و مریدان باصفا کو حسبۃً للہ فایدہ پہونچاتا ہے - اور مزید برآن اب چاہتا ہے کہ اس فایدہ کو اور وسعت دے تاکہ دور دراز کے لوگ بھی مستفید ہون - خیر الناس من ینفع الناس - اس لئے اپنے معمولات کا اعلان مناسب سمجھتا ہے اور اگرچہ پیشتر کبھی کسی عامل تعویذ پر کچھ جرمانہ مقرر نہین کیا - مگر اسوقت ایک اشد ضرورت نے (کہ محض حسبۃً للہ ہے) مجبور کر دیا ہے وہ یہ کہ چند سال سے مینے ایک زنانہ مدرسہ اسلامیہ (جو کہ عیسائیون کے قبضہ سے نکالا گیا تھا) جاری کیا ہوا ہے - اور ابتک اسکا کام جیسا کہ چلا مین ہی جانتا ہون - مگر اب چونکہ ابنای زمانہ کی رفتار دینی راہ مین ایسی ویسی ہے اور ہمتین ایسی پست ہین کہ ناگفتہ بہ ہے اور ضرورت چرخ مدرسہ برابر موجود ہے - اسلئے مختصر عرضہ نامہ رکھا گیا ہے اور وہ روپیہ اسی مدرسہ کے کام مین لگایا جائیگا بعض عملیات و مجربات شرطیہ ذیل مین درج ہین - باقی ہر قسم کی بیماری وغیرہ کا علاج خط و کتابت سے ہو سکتا ہے - روپیہ بذریعہ منی آرڈر ہمراہ درخواست کے آنا چاہیئے -

استحاضہ احتباس حیض بہڑاہ یعنی جو اولاد کہ چھوٹی عمر مین مرجاتی ہو - پیشگی عہ مابعد ص

عقیمہ یعنی جسکی اولاد نہوتی ہو پیشگی عہ مابعد ص جو طالبعلم امتحان مین پاس ہونا چاہین پیشگی عہ مابعد ص

برائے حافظہ و زیادتی فہم مہربانی حکام و نصرت بر اعدا

المشتہر فقیر شمس محی الدین صاحبزادہ عفی عنہ - بٹالہ ضلع گورداسپورہ محلہ میانصاحب

الاسلام - دربارہ عقاید اسلام

مسلمان گرے تو ایسے بڑے دھبے تھے کہ انکے سنبھلنے کی کچھ امید نہ تھی - بارے اونہون نے سمجھا کہ گرے - اور بے ڈھب گرے اونکے اس سمجھنے سے توقع ہوتی ہے - کہ سنبھلینگے بھی - چنانچہ مکتب اور مدرسے اور انجمنین اور سوسائیٹیان اور اخبار اور رسالے اور لکچر اور کیا اور کیا اسی سنبھلنے کی تدبیرین ہین - اور اپنی اپنی جگہہ بھی اچھی ہین - ہان انکو دین کی حفاظت جیسی کہ چاہیئے نہین ہوتی - اور وہ ذرا ہے بھی مشکل - مگر تنکے کے اوجھل پہاڑ - اس سے کہ لڑکون کو کسی مدرسہ مین داخل کر دیا - اور اونہون نے مدرسہ کی چیزونکے ساتھ بادل ناخواستہ دو چار نہ بھی باتین اس کان سنین اور اس کان اڑا دین - اور اتنے سے تو دین کی حفاظت ہو گئی ہی - دین کی حفاظت تو جب کبھی ہو گی اس سے ہو گی کہ ہر ایک خاندان کے بزرگ مرد و زن بچپن سے لڑکون اور لڑکیون کو گھرون مین دین کی ضروری باتین سکھائین اور اپنے دین دارانہ نمونے اونکو دکھائین اور یہ ظاہر ہے کہ سب سے مقدم اور ضروری امر بچون کو تعلیم عقاید اسلام ہے - پس یہ چھوٹی سی کتاب الاسلام مرتب اسی غرض سے تصنیف کی ہے - کہ مسلمان ہو کر پڑھکر اپنے دین و مذہب سے واقفیت حاصل کرین - بڑے بڑے علماء و فضلا نے اس کتاب کو نہایت عمدہ اور نہایت مفید بیان کیا ہے - اور اسکی بہت تعریف لکھی ہے - ریاست بہاولپور نے اسکو مدارس ریاست مین داخل تعلیم بھی کر دیا ہے - جسطرح کوئی گھر نہین جسمین پانی اور آگ اور نمک اور ضرورت کی کل چیزین موجود نہ رہتی ہون - اسی طرح مسلمانون کا کوئی گھر نہین ہونا چاہیئے جسمین یہ کتاب نہو - اور جو آگ اور پانی اور نمک کے برابر بھی دین کی قدر نہ کرے اس سے کچھ بحث نہین - قیمت ۸ر اور محصول ڈاک ۱ر ہے -

المشتہر خاکسار فتح محمد خان مصنف الاسلام - ہوشیارپور - پنجاب

بگ جی G

یہ دوا اس ڈاکٹر نے ایجاد کی ہے - جسکو تمام یورپ کے نامی گرامی ڈاکٹر لقمان وقت جانتے ہین - ڈاکٹر مذکور کا دعوی ہے - کہ جدید یا کہنہ کسی قسم کا سوزاک ہو بلا تفریق عورت و مرد کے اس دوا کے ۵ روز کے استعمال کرنے سے بالکل صحت ہو جاتی ہے - آجکل کے نوجوان ابتدا مین اس مرض کو حقیر سمجھکر بے توجہی اور بیغیوری سے علیحدہ لاتے ہین - یا نیم حکیم ڈاکٹرون کے علاج سے اپنی بیبا تندرستی کو خوفناک حالتین دیکھتے ہین - اور امراض مہلک کا نشانہ بنکر بموت مرتے ہین - یا بیغیرتی اور بیحیائی سے زندگی بسر کرتے ہین - بعض حکماء کے کباب چینی و صندل وغیرہ کی استعمال کرانے سے بدہضمی پیدا ہو کر مختلف قسم کے سخت مرض ظاہر ہوتے ہین - بلکہ عوام کے علاج سے اکثر پیشاب کا راستہ فراخ ہوتا جاتا ہے - بالکل بند ہو کر لاولدی اور ہلاکت کا ذایقہ چکھاتا ہے - اس لئے ۵ روز اس دوا کا

مطبع روز بازار امرتسر مین شیخ غلام محمد سپرنٹنڈنٹ کے اہتمام سے چھپا